لے پالک 3

...-بھائی نیول۔ صُبح بخیر، جماعت۔ ہم یہاں واپس آکر بہت خوش ہیں اور آپکو خُداوند یسُوع کے کامل نام میں دوبارہ سلام پیش کرتے ہیں۔ اُمید کرتا ہوں کہ آپکا ہفتہ اُسکی حمدوثنا اور برکات میں اچھا گزرا ہوگا۔

2 آج صُبح آتے ہوئے، میں ایک چھوٹے لڑکے سے ملا اور اُس نے مجھے محافظ فرشتہ کی ایک چھوٹی سی تختی دی جو دو چھوٹے بچوں کی نگرانی کر رہا تھا۔ اور مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ ڈولٹن تھا، وہ چھوٹا لڑکا ڈولٹن تھا۔

3 اور یہاں کچھ ہفتے پہلے، یا ایک ہفتہ پہلے...بلکہ دو ہفتے پہلے، یہاں ایک باپ موجود تھا، مسیحی باپ، جب وہ دعا کی قطار میں کھڑا تھا تو اُس نے اپنی نوعمر بیٹی کے لیے دعا کی درخواست کی تھی، جو ابھی تک کرسچن نہیں تھی۔ اور پاک رُوح مخاطب ہوا، "میں-میں تمہیں تمہاری بیٹی دیتا ہوں۔" اور آج صُبح وہ یہاں موجود ہے، خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لے چکی ہے اور نجات یافتہ ہے، یہاں پلیٹ فارم پر موجود ہے، جیسے پاک رُوح نے فرمایا تھا۔ اور باقی بچے بھی اُسکے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں جانتا ہوں ڈولٹن فیملی خوش ہے۔

4 دیکھیں وہ چھوٹی لڑکی یہاں موجود ہے جسکے لیے اُنہوں نے گزرے اتوار دُعا کروائی تھی، خیال کیا جا رہا تھا کہ وہ مرنے کے قریب ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں وہ آج صُبح ہمارے ساتھ ہے، اور ہم اس بہن کیلئے، بہت خوش ہیں۔ اُنہوں نے سوچا تھا اسکے پٹھوں میں کوئی مسئلہ ہے، اور اب اس میں وہ چیز نہیں رہی۔ پس ہم بہت شکر گزار ہیں۔

5 ہمارے تمام اچھے دوستوں کو دیکھیں۔ مجھے یاد ہے یہ شخص ایک مرتبہ میرے پاس خصوصی انٹرویو کیلئے شٹوکوا ییں-یں آیا تھا، اور میرا خیال ہے یہی تھا۔ میں نے آپکے اور آپکی بیوی اور آپکے بچونکے ساتھ ناشتہ کیا تھا، میرا خیال ہے...اور آپ اور آپکی بیوی، اور بچے، بھی تھے، جی ہاں۔ [بھائی کہتا ہے، "مِڈل ٹاون میں۔"-ایڈیٹر۔] مِڈل ٹاون، میں... لیکن ہم سب... میں یہ نام بھول گیا تھا، اس لیے میں نے بس شٹوکوا کہا۔ جی ہاں، جناب۔ میرے وہاں بہت سارے اچھے دوست ہیں۔

6 بھائی چارلی کاکس اور بہن نیلی یہاں موجود ہیں، جو میرے لیے دوسرے گھر کی مانند رہے ہیں، اور آپ میرے اپنے بچوں جیسے ہی ہیں۔ میں وہاں جاتا ہوں، اور وہی وہ جگہ ہے جہاں میں اکثر اپنا وقت آرام کیلئے گزارتا ہوں، وہیں پر۔ جب میں انڈیانا میں ہوتا ہوں تو وہ کینٹکی کا سب سے بڑا گلہریوں کا شکاری ہے۔ اور پھر انڈیانا...اورچارلی، میں آپکو بتا رہا ہوں میں بڑا بیتاب

ہوں، مجھے بہت بُرا لگ رہا ہے حالانکہ مجھے وہاں شروع کرنے سے پہلے کچھ کریپیز یا دھاری دار مچھلیاں پکڑ لینی چاہئیں تھی۔ مجھے واقعی لگتا ہے کہ میں یہ سب کچھ کافی حد تک برداشت کر سکتا ہوں۔

7 بھائی پرنیل...پار-آرنٹ، لو -...ساوتھ کیرولینا سے ہیں۔ اور بھائی... خیر، یہاں بہت سارے ہیں جو مختلف مقاموں سے آئے ہیں، اور آج صبح ہم سے ملاقات کرنے آئے ہیں۔

8 آپ جانتے ہیں، ہمارے یہاں کوئی باقاعدہ رکنیت نہیں ہے۔ ہم بس ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں، اور خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا خون، ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرتا ہے۔

9 اب، ہم ایک شاندار مطالعہ کر رہے ہیں، بالکل شاندار ہے۔ اور ہم ہیں، کم از کم میں...جانتا ہوں کہ میں اس سے لطف اندوز ہو رہا ہوں، اور مجھے معلوم ہے کہ آپ سب بھی اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ کبھی کبھی دن کے دوران، میں اسکے بارے میں بات کرنا یا اسکے بارے میں پڑھنا شروع کر دیتا ہوں، میں تقریباً دو آیات پڑھتا ہوں اور پھر کلامِ مُقدس میں آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہوں، اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، میں نے پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک سب کچھ پڑھ لیا ہے، اور اب بھی جاری ہے۔

10 اور، آپ جانتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ہمیں کچھ وقت ملے جس میں ہم۔ جس میں ہم عبرانیوں کی۔کی کتاب کا مطالعہ شروع کرسکیں، اور بالکل ایسے ہی...دیکھیں، جب تک گلہریوں کے شکار کا موسم شروع نہیں ہوتا، ستمبر میں۔...یا تقریباً اکتوبر میں۔...یا اگست میں، آپ جانتے ہیں، یا بیرونِ ملک روانہ ہونے کے وقت تک ہر رات اسی طرح سلسلہ جاری رکھیں، کبھی عبرانیوں کی کتاب، اور کبھی خروج کی کتاب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ کیسے خُدا، خروج میں، اپنے لوگوں کو مصر سے نکال کر لاتا ہے، یہ ایک خروج ہے ! اور ہمارے لئے ایک خوبصورت نمونہ ہے کیونکہ ہم اپنے خروج کی تیاری کررہے ہیں۔ اوہ، یہ، ایک خوبصورت بات ہے۔ سارا کلام ایک ساتھ بندھا ہوا ہے، اور یہ ایک بڑی کہانی ہے۔

11 اب، آج صُبح ہم۔ہم اس کتاب میں ہیں...ہم افسیوں کی۔کی کتاب کے پہلے تین ابواب لینے جارہے ہیں۔یہ افسس میں افسیوں کیلئے پولُس کا خط ہے، اور چرچ کو، ٹھیک مقام پر رکھنے کی کوشش کررہا ہے۔ اور اس سے پہلے کہ ہم اس تک رسائی حاصل کریں، کیا ہم ایک یا دو لمحے دُعا کیلئے نکال سکتے ہیں، اس سے پہلے کہ ہم اسے شروع کریں۔

12 اے خُداوند، ہمارے خُدا، اب ہم تیری حضوری میں آتے ہیں، ہم چاہے جتنے بھی نا اہل کیوں نہ ہوں، پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ وہاں ایک

لہو لہان قربانی ہمارا انتظار کررہی ہے، تاکہ ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرے، اور ہمیں باپ کے سامنے، بے داغ، اور بے عیب پیش کرے۔ اور ہم یہ کام کبھی بھی اپنی قابلیت سے نہیں کرسکتے۔ لیکن یسُوع نے ہمارے لیے یہ کیا ہے، اور ہم فروتنی سے اُسکی حضوری میں اُسکے نام کے آگے سر جھکاتے ہیں، اور تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ آج صُبح ہمارے درمیان پاک رُوح کو بھیج۔ کیونکہ میں کوئی تھیولوجین نہیں ہوں اور نہ ہی کلامِ مُقدس کو ترتیب سے پیش کرنا جانتا ہوں، لیکن رُوحُ القُدس کے احساس کے لئے پُرجوش اور شکرگزار ہوں کیونکہ وہ میرے وجود میں حرکت کرتا ہے، جب ہم تیرے لکھے ہوئے کلام کو پڑھیں تو وہ ہم سب کو ایک ساتھ برکت دے، اور وہ ہمارے لیے ابدی زندگی بن جائے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں اور یسُوع کی خاطر مانگتے ہیں۔ آمین۔

13 اب سب سے پہلے، میں یہاں یہ کہنا چاہتا ہوں، اگر بات کرتے ہوئے کسی وقت میری کوئی بات ناگوار گزرے، یا ٹھیک نہ لگے، ہوسکتا ہے آپکی تعلیم کے مطابق غلط ہو، یا کوئی ایسی بات ہو جس سے آپ اتفاق نہ کرتے ہوں، دیکھیں میں رُوحُ القُدس پر بھروسہ کر رہا ہوں، اور وہ اُسے اتنا مزیدار اور اتنا میٹھا بنا دے گا کہ بالکل بھی...کوئی ناراضگی نہیں رہے گی۔ دیکھیں؟ بلکہ وہ-وہ بات محبت اور رفاقت کا باعث بن جائے گی، اور یہی وہ بات ہے...اور اُسکا

یہی مقصد ہے۔

14 اور اِس سب کا آغاز گُزشتہ اتوار کو ایک پیغام سے ہوا تھا، میرا خیال ہے، گزرے اتوار کی صبح دیا گیا تھا، رد کیا ہوا بادشاہ۔ کیا کسی کے پاس ٹیپ ہے؟ میرا خیال ہے انکے پاس ہیں، اور اگر آپ رد کئے ہوئے بادشاہ پر ٹیپ لینا چاہتے ہیں، تو آپ لے سکتے ہیں۔

15 اب صرف چند دن باقی ہیں، اور ہم اوہائیو کے مڈل ٹاؤن میں...آغاز کریں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو لوگ اس وقت اپنی۔اپنی چھٹیاں وہاں گزار رہے ہیں وہ سب ضرور ہمارے ساتھ وہاں ملاقات کریں، 'کیونکہ ہم مِڈل ٹاون، اوہائیو میں ایک عظیم رفاقت کی توقع کررہے ہیں۔ میرا خیال ہے، کہ ڈاکٹر سولیوین، اُس کمیٹی کے چیرمین ہیں۔ اور عبادات پانچ راتوں پر مشتمل ہوں گی، اور میں وہاں۔وہاں بطورِ مہمان مناد انٹر نیشنل کنونشن میں، چرچ کے مذہبی فرقوں کے درمیان کلام سناونگا۔ اور پھر۔پھر اسکے بعد، ہماری اپنی عبادات ہوں گی۔ ہم نے بارہ تاریخ تک طے کر رکھا ہے، لیکن اس شرط کے تحت کہ اگر ضرورت پڑئی تو اُس کے بعد بھی ہم مزید ایک ہفتے تک سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں، اب یہ پاک رُوح پر مُنحصر ہے وہ ہماری رہنمائی کیسے کرتا ہے۔ ہم سب رُوح کی رہنمائی چاہتے ہیں؛ اور جب پاک رُوح کچھ کرنے کو کہے، تو پھر جلدی کریں۔

16 اور رُوح کی تابعداری کرتے ہوئے ہمیں یاد رکھنا چاہیے، اور ایک بڑی بات جو ہمیں سیکھنی چاہیے وہ یہ ہے، ہم جلدبازی کبھی نہ کریں۔ دیکھیں، اپنا وقت لیں، اور ایمان رکھیں۔ اگر ہم نے خُدا سے کچھ مانگا ہے، تو یاد رکھیں خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے۔ وہ اپنے وقت پر کام کرتا ہے، اور بہترین طریقے سے کرتا ہے، تاکہ ہمارے لیے وہ کام اچھا ہو۔ اور اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر آج صُبح ہم کیا کررہے ہیں؟ ہم مسیحیت کا دعویٰ کس۔کس لیے کررہے ہیں؟ خُدا...اگر یہ خُدا کا کلام نہیں ہے، تو پھر یہ سچا نہیں ہے، تو پھر ہم لوگوں کے درمیان بہت زیادہ خستہ حال ہیں۔

17 مجھے یہاں اُن لوگوں کے ساتھ دل سے متحد ہونے پر بہت زیادہ خوشی ہورہی ہے جو جانتے ہیں کہ یہ خُدا کا بے خطا کلام ہے۔ تو پھر، اسکا ہر ایک لفظ، ہر ایک بات، اوراس کا ہر ایک پہلو سچائی پر مبنی ہے۔ اور خُدا کے فضل سے، مجھے اُس دیس کو دیکھنے کی سعادت ہوئی جسکے لیے ہم کسی دن سفر کرینگے۔

18 کل (لوگ نہیں جانتے ہیں اس قسم کی خدمت میں پریشانیوں کا وقت بھی آتا ہے)، میں یقیناً پریشان ہوگیا تھا، اور میں نے اپنی بیوی سے کہا، "کاش میں اسے جاری رکھ سکوں۔"

اُس نے کہا، "بل، تم ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟"

میں نے کہا، "اوہ، یہاں میرے ساتھ مشکلات اورپریشانیاں ہیں۔"

19 اور پھر یوں لگا کہ جیسے پاک رُوح نے کہا ہے، "کیا تم انہیں نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟ کیا تم-کیا تم انہیں چکما دینے کی کوشش کر رہے ہو؟" سمجھے؟

20 "نہیں،" میں نے کہا، "بس مجھے ان سب کے سامنے سیدھا کھڑا ہونے دیں اور ان کا مقابلہ کرنے کی ہمت دیں۔" دیکھیں، بس... سمجھے؟

21 یہ بہت اچھی بات ہے۔ سچائی سے، ایمانداری سے، میں اپنی آنکھوں دیکھی گواہی کے ساتھ کہتا ہوں، جب یہ زندگی ختم ہوجائیگی، تو ہم ایک ایسے دیس میں چلے جائینگے جو ہر ایک کی سوچ سے بالاتر ہے۔ اور اگر یہاں کوئی اجنبی ہے، تو میں بھروسہ کرتا ہوں کہ آپ مجھے ایسا نہیں سمجھیں گے...میں خُدا سے دُعا کرتا ہوں کہ آپ مجھے جنونی نہیں سمجھیں گے۔ میری-میری سب سے بڑھ کر، یہی خواہش ہے، کہ میں ایماندار رہوں اور سچ بیان کروں۔ اور مجھے غلط بات بتانے سے کیا فائدہ ہوگا، جبکہ یہاں-جبکہ یہاں بہت زیادہ سچائی موجود ہے؟ ہمیں، ہمیں اس بارے میں کچھ غلط بتانے کی کیا ضرورت ہے؟ دیکھیں؟ یہ-یہ بس سچائی ہے۔

22 اور، اس میں حیرت کی بات نہیں، بلکہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ پولُس تیسرے آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا، اور اُس نے ایسی باتیں دیکھیں جن کا بیان کرنا اُس کے لیے مناسب نہیں تھا۔ اور ایک دن اُس نے کہا، "جو چیزیں

نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، نہ آدمی کے دل میں آئیں، وہ سب خُدا نے (سٹوریں) اپنے محبّت رکھنے والوں کے لِئے تیار کی ہیں۔“

23 اوہ، ہم تو بس جی رہے ہیں... ہم یہاں زمین پر بس ایک کچرے کے ڈھیر پر جی رہے ہیں، بس یہی ہے، گندگی سے بھرا ہوا ایک ڈھیر ہے جس-جس سے گندی چیزوں کا دھواں اٹھ رہا ہے۔ اور... اگرچہ ہم خود اسکے ساتھ آلودہ نہیں ہوتے ہیں، لیکن ہم اسی کے اندر جی رہے ہیں، جہاں گناہ کے سلگتے ہوئے انگاروں سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ مجھے جو سب سے زیادہ گھناؤنا منظر نظر آتا ہے، وہ ایک پرانے شہر کے کوڑے کے ڈھیر کا جلنا ہے۔ کیا آپ کبھی اس کے قریب گئے ہیں؟ یہ خوفناک، آلودہ دھوئیں کی بدبُو ہوتی ہے جو ہر طرح کی گندگی سے اُٹھ کر آرہی ہوتی ہے۔ اور- اور جب آپ اُس میں سانس لیتے ہیں، تو آپ اپنا رخ بدل لیتے ہیں۔

24 مجھے یاد ہے کہ مجھے نیو البانی جانا پڑتا تھا، نیچے کی جانب... اٹھارہویں سڑک سے نیچے کی جانب، جہاں پہلے کوڑا پھینکنے کی جگہ ہوا کرتی تھی، مجھے وہاں جا کر رقم وصول کرنی اور میٹروں کی ریڈنگ لینی ہوتی تھی۔ اور مجھے بس اُس دن خوف ہوتا تھا، جب روٹ نمبر اٹھارہ پر جانا ہوتا تھا، جب مجھے وہاں اندر جانا پڑتا تھا، کیونکہ وہاں بدبو بلکہ خوفناک بدبو برداشت کرنی پڑتی تھی۔ اور وہاں، مرے ہوئے کتے اور چوہے اور باقی چیزیں پڑی ہوتی تھیں، آپکو معلوم ہے،

وہ سلگ رہی ہوتی تھیں اور پرانا دھواں اُن میں سے اُٹھ رہا ہوتا تھا۔

25 دیکھیں، اب، اپنی زندگی کی بہترین حالت کا موازنہ، اس چیز سے کیا جا سکتا ہے۔ روحانی لحاظ سے دیکھا جائے، تو ہر طرف گناہ سلگ رہا ہے، اور اُسکی بدبو، ہر سمت پھیلی ہوئی ہے۔ مگر، اوہ، وہاں ہوا آزاد ہو کر چل رہی ہے، اور ہر چیزپیاری ہے اور وہاں دریا پار، امن اور خوشی اور ابدی زندگی ہے۔ لیکن ہم ایک جنگ میں ہیں، اس لیے ہم اسے بند نہ کریں اور یہ نہ کہیں، "بس جلدی جلدی کریں اور وہاں پہنچ جائیں،" آئیں ہر اُس شخص کو اپنے ساتھ لے چلیں جسے ہم لے جا سکتے ہیں۔ جی ہاں۔

26 اور اب ان اسباق کا مقصد اُن لوگوں کو مضبوطی سے قائم کرنا ہے جو پہلے ہی دیس میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس افسیو ں کی کتاب کا مطالعہ کرنے کا، مقصد یہی ہے، کہ چرچ اپنے مقررہ مقام پر قائم ہو جہاں اُسے مسیح میں مضبوطی سے قائم ہونا چاہیے۔ یہ پرانے عہد نامے اور یشوع کی کتاب کا ایک نمونہ ہے، جہاں یشوع نے میراث بانٹی تھی۔ گزشتہ اتوار ہم نے اسے دیکھا تھا، کیسے یشوع نے ہر ایک آدمی کو زمین بانٹی تھی۔ اور اُس نے یہ کام تحریک کے وسیلے کیا تھا۔

27 کیسے موسیٰ... لوگوں کو مصر سے باہر نکال لایا تھا، پیاز، اور لہسن سے، باہر نکال لایا تھا، اور اُنہیں اُس مقام پر پہنچا دیا تھا جسکا وعدہ خُدا نے چار سو سال

بعد کیا تھا...بلکہ چار سو سال پہلے کیا تھا، کہ وہ اُنہیں اُس مقام پر لائیگا، ایک اچھے دیس میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی رہنمائی اُس دیس تک کی، لیکن اُنہیں اُس میں داخل نہ کرسکا۔

28 اور یسُوع، رُوحانی طور پر، لوگوں کو اُس مقام پر لایا...کیونکہ ہمارے ساتھ ابتدا ہی سے رُوحُ القُدس کا وعدہ کیا گیا تھا، یسُوع نے ہماری رہنمائی وعدہ تک کی۔ لیکن یشوع کی طرح، پاک رُوح آیا، تاکہ چارج سنبھالے اور قیادت کرے، اور ہدایت دے اور زمین یا کلیسیا پر قبضہ کرے۔ بنیادی طور پر، ہم یہ بات دیکھتے ہیں، کہ، وہ ہم میں...

29 اب یہ وہ جگہ ہے، جہاں، ہو سکتا ہے کہ لوگ سوچیں کہ میں بے ادبی کررہا ہوں اور بھائیوں کو نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں ایسا نہیں ہوں ! خُدا میرا انصاف کرنے والا ہے، میں ایسا نہیں ہوں۔ سمجھے؟ میں تو آپکو کسی چیز کی طرف لیکر جانے کی کوشش کررہا ہوں جوکہ سچائی ہے۔ سمجھے؟ ہم نے، پاک رُوح کی رہنمائی سے، چلنے والے لیڈروں کی بجائے، انسانوں کے بنائے ہوئے، لیڈروں کو چُن لیا ہے۔ ہم نے انسانوں کو چُن لیا ہے تاکہ ہمارے حصّے کی تقسیم کریں اور ہماری رہنمائی کریں، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، لوتھرن، چرچ آف کرائسٹ، اور پینتی کاسٹل جیسے فرقے ہیں، اور مختلف تنظیمیں ہیں، ایک تنظیم کو بطورِ نمونہ قائم کیا گیا ہے، تاکہ ہم اُسکی

پیروی میں چلیں۔ لیکن ہمیں تو...

30 بائبل میں ہمیں ایسا کرنے کیلئے کہیں بھی نہیں کہا گیا۔ خُدا کی پوری بائبل میں، اسکا ایک بھی حوالہ نہیں ہے، جہاں اُس نے چرچ کو منظم کیا ہو یا اُس نے کبھی کسی تنظیم کے بارے میں کہا ہو، بائبل میں ایک بھی ایسی جگہ نہیں ہے۔ بلکہ ہمیشہ اسکے خلاف کہا گیا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ہم دنیا کی چیزوں کے مطابق ڈھالے جائیں۔ وہ چاہتا ہے، ہم خالص ہوں، اور الگ رہیں۔

31 اب میرا مطلب یہاں "بیوقوفی،" نہیں ہے جیسے ہم کہتے ہیں۔ میرا مطلب ہے کہ ہم ایک منتخب قوم ہوں، اوہ، ایک بابرکت مُقدس قوم ہوں، جو بے عیب زندگی گزارتی ہو، عملی زندگی گزارتی ہو، ویسا ہی مزاج رکھتی ہو جیسا اُسکا تھا، ہم میں کام کررہا ہو، کیونکہ ہم اُسکی کاریگری ہیں، اور مسیح یسُوع میں اچھے کاموں کیلئے تخلیق کئے گئے ہیں۔

32 اب، بدھ کی رات، آپ میں سے بہت سارے بدھ کی رات کو یہاں نہیں تھے، لیکن ہم اس میں گئے تھے... میرا خیال ہے یہ تیسری آیت تھی یا... نہیں، یہ پانچویں آیت تھی۔

...لے پاک ہونے کیلئے، یا لوگوں کو مقرر کرنے کیلئے...

33 خُدا کسطرح اپنے لوگوں کو، اُن کے مقام پر قائم کرنے کی کوشش کر رہا

ہے، اور جب خُدا کسی ایک کو کوئی مقام دیتا ہے، تو پھر، اوہ، ساری کلیسیا اُس طرح کی بننا چاہتی ہے، تاکہ اُن میں بھی ویسے ہی کام ہوں، اور وہ بھی وہی کام کریں۔ ہم الگ انداز سے تراشے گئے ہیں، ہم الگ طریقے سے بنائے گئے ہیں، ہماری فطرت الگ ہے، اور ہمیں الگ الگ مقامات پر رکھا گیا ہے، ہر ایک کا الگ الگ کام ہے؛ ہوسکتا ہے ایک چھوٹا کام کرنے کیلئے ہو، اور دوسرا بڑا کام کرنے کیلئے ہو۔ میرا خیال ہے یہ داؤد تھا یا کوئی اور نبی تھا، مجھے ابھی یاد نہیں ہے، مگر اُس نے کہا، "میں خُداوند کے گھر میں دہلیز کی چٹائی بننا پسند کروں گا، بجائے اسکے...کہ میں بدکاروں کے خیموں میں... رہوں۔"

34 اب ہم لے پالک کیلئے، پانچویں آیت پر کچھ دیر رُکیں گے، ہم اس عنوان پر جتنا ممکن ہو سکا گہرائی میں جانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن اب موضوع کو یاد رکھیں، یہ مکمل طور پر مقرر کئے جانے کے بارے میں ہے۔ کتنے لوگ اسے سمجھ گئے ہیں؟ ایک ساتھ مل کر یہ کہیں: "یسُوع مسیح کے بدن کو مسیح میں اُس کے مقررہ مقام پر قائم کرنا ہے جہاں پاک رُوح ہماری رہنمائی کررہا ہے۔" بس یہی بات ہے، اب ہم سمجھ گئے ہیں، دیکھیں۔ افسیوں کی کتاب کا مقصد، ہمیں ہمارے مقررہ مقام پر قائم کرنا ہے۔

35 اور اس ماہر اُستاد پولُس پر، غور کریں۔ سب سے پہلی بات جو وہ کرتا

ہے وہ یہ ہے کہ برگشتگی کے سارے تصور کو رد کر دیتا ہے۔ ایسے سارے تصور کورد کرتا ہے کہ "آج میں مسیحی ہوں اور کل میرا ایمان جاتا رہے گا، اور اگلے دن خُدا مجھے مجرم ٹھہرا دیگا اور پھر اُس سے اگلے دن میں دوبارہ بحال ہوجاؤں گا۔" یہ سب بکواس ہے! اب یہ...اب یہ کتاب خوشخبری پھیلانے، یا خوشخبری کا پیغام بیان کرنے کیلئے نہیں ہے۔ ہم نہیں کرتے...میں منادی کے میدان میں اسے نہیں چھیڑتا۔ میں اسے چرچ کے سامنے پیش کرتا ہوں، کیونکہ پولُس نے اسے مُقدسین کیلئے بیان کیا ہے، وہ جو بُلائے گئے اور بچائے گئے ہیں، اور معمور کئے گئے ہیں اور الگ کیے گئے ہیں، اور وہ پاک رُوح میں ہیں، پہلے ہی کنعان کے دیس میں موجود ہیں۔ وہ اُنکو سمجھانے کی کوشش کررہا ہے، پہلی بات، اپنے ذہنوں سے یہ بات نکال دیں کہ آپ ہلاک ہونے جارہے ہیں اور آپ یہ کام کرنے جارہے ہیں، اور اس وجہ سے آپ خوفزدہ ہیں۔ کسی بھی بات سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ آپکو یہ بتانے کی کوشش کررہا ہے کہ آپ کہاں ہیں، آپ کون ہیں، اور آپ کس مقام پر کھڑے ہیں۔

36 اب، ہوسکتا ہے آپ سے کوئی غلط کام ہوجائے، اور جب بھی آپ کوئی غلط کام کریں گے تو آپ کو اُس کا معاوضہ دینا پڑے گا۔ جی ہاں، جناب، جو آپ بوئیں گے وہی کاٹینگے! لیکن اس بات کا آپکی نجات سے کوئی تعلق نہیں

ہے۔ جب آپ خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتے ہیں، تو آپ ابدی زندگی پا لیتے ہیں اور اگر خُدا نہیں مر سکتا تو آپ بھی نہیں مر سکتے۔ آپ خُدا کے بیٹے ہوتے ہوئے، خُدا کا حصّہ ہیں۔

37 میں ایک برینہم پیدا ہوا تھا۔ آپ مجھے کوئی دوسرا نام دے سکتے ہیں۔ لیکن کوئی دوسرا نام میری قدر کم نہیں کریگا، کیونکہ میں ابھی تک برینہم ہوں۔ میں برینہم پیدا ہوا تھا، اور میں ہمیشہ برینہم رہونگا۔ میں ہونگا...شاید کسی دن میری حالت اتنی زیادہ بگڑ جائے، اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوجاؤں، اور کسی حادثے میں اتنا ٹوٹ پھوٹ جاؤں یہاں تک کہ ایک جانور جیسا دکھائی دوں، لیکن پھر بھی میں برینہم ہی رہونگا! کیوں؟ کیونکہ برینہم کا لہو میرے اندر موجود ہے۔

38 یہی کچھ آپ ہیں۔ اور جب سے خُدا نے آپکو بنایا ہے...اب یاد رکھیں، میں اُن سے بات نہیں کررہا جو مسیح سے دُور ہیں۔ میں اُن سے بات کررہا ہوں جو مسیح میں ہیں۔ آپ مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ "ایک ہی رُوح کے وسیلے!" کیپٹل ایس-پی-آئی-آر-...جسکا مطلب ہے، "ہم سب نے ایک ہی پاک رُوح کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔" ہم کیسے...ہم کیسے شامل ہوتے ہیں؟ پانی کے بپتسمہ کے وسیلے؟ میں آپ بپٹسٹ اور چرچ آف کرائسٹ والوں سے عدم اتفاق کرتا ہوں۔ پانی

کے بپتسمہ کے وسیلے نہیں، ہرگز نہیں! پہلا کرنتھیوں بارہ، میں لکھا ہے، "ایک رُوح کے وسیلے، پاک رُوح کے وسیلے، ہم اُس بدن میں شامل ہوتے ہیں۔" اور اُتنے ہی محفوظ ہیں جتنا وہ بدن محفوظ ہے۔ خُدا نے...اسکا وعدہ کیا ہے۔

39 خُدا دوبارہ اُسکی عدالت کیسے کرسکتا ہے، جبکہ وہ کلوری پر گیا تھا؟ گُلگتا پر گیا تھا، اُسے مارا گیا تھا، کچلا گیا تھا، وہ چنگا نہ ہوسکا، وہ مشکل میں، کوئی بات نہ کرسکا۔ سبب کیا تھا؟ کیونکہ اُسکے اُوپر جہان کے گناہ تھے۔ اسلئے نہیں کہ وہ ایک گنہگار تھا، بلکہ "وہ گناہ بن گیا تھا" میرے اور آپ کیلئے۔ آدم سے لے کر اُس کی آمد تک دنیا کے تمام گناہ، اُسکے کندھوں پر تھے۔ اور خُدا اپنے بیٹے کو سزا نہیں دے رہا تھا۔ بلکہ وہ گناہ کو سزا دے رہا تھا۔ دیکھیں یہ کتنا ہولناک وقت تھا؟ وہ ایک کفارہ دے رہا تھا۔ وہ اُن سبکو بچانے کی راہ تیار کررہا تھا، جو اُسکے علمِ سابق کے مطابق، خُدا کے پاس آئیں گے۔ ہم اس بات کو کچھ منٹوں میں دیکھیں گے۔

40 اب، دیکھیں، جب آپ "ایک رُوح کے وسیلے بدن میں شامل ہونے کیلئے بپتسمہ لیتے ہیں، ایک بدن میں، جو کہ مسیح ہے،" تو ہم سدا کیلئے محفوظ ہیں۔

41 اب، یہی وہ جگہ ہے جہاں، خاص کر-کر-کر ارمینین بیلیورز کو عجیب سا لگتا ہے، اور وہ...اور وہ اپنے لیے کچھ اسطرح کرنا چاہتے ہیں جو میرٹ پر

ہو، یا کوئی قابل تعریف بات ہو۔ دیکھیں یہ کام ایک وقت میں دو چیزوں کے وسیلے کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ کام یا تو فضل کے وسیلے ہو سکتا ہے یا پھر کاموں کے وسیلے ہو سکتا ہے، ایک ہی ہو سکتا ہے۔ یہ کام اسطرح نہیں ہو سکتا، کیونکہ یہ دو مختلف چیزیں ہیں؛ لیکن یہ کام ایک کے وسیلے ہونا چاہیے۔ یہ بات ہے...

42 میرے، میرے خُدایا، میں یہ کام خُدا کے فضل کے سوا کسی اور طریقے سے نہیں دیکھتا۔ یہی میرا سنگار ہے۔ میں نے ہمیشہ فضل پر بھروسہ کیا ہے۔ میں سارے کا سارا فضل کے وسیلے ہوں، یہی بات ہے۔ یہ میں-میں نہیں ہوں...یہاں تک کہ میں نے اپنی زندگی میں، جب ایک لڑکا ہی تھا، کچھ بھی نہیں دیکھا، صرف فضل ہی فضل، دیکھا ہے۔ لوگ کہتے ہیں، "میں-میں یہ کرونگا...تم میری پیٹھ کھجاؤ میں تمہاری پیٹھ کھجاؤں گا۔" دیکھیں، یہ ایک بُری بات ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کہ تم میری مدد کرو یا نہ کرو، اگر تمہیں مدد کی ضرورت پڑی، تو میں بہرحال تمہاری مدد ضرور کروں گا۔ دیکھیں، یہ فضل ہے۔ جی ہاں، جناب۔ دیکھیں، فضل محبت کے وسیلے کام کرتا ہے۔ اگر آپکو اسکی ضرورت ہے ! تو اس سے قطعِ نظر کہ آپ نے میرے لیے کبھی بھی کچھ نہیں کیا، میرا-میرا اس بات سے کوئی تعلق نہیں ہے، اگر آپ ضرورت مند ہیں تو میں ہرحال میں یہ کام کرونگا۔ یہ فضل ہے ! اور آپکو اسکی ضرورت ہے !

43 مجھے نجات کی ضرورت تھی۔ اور کوئی مجھے نجات نہیں دے سکتا تھا۔ اور میں اپنے آپ کیلئے کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا، اور میں اپنے آپکو بالکل نہیں بچا سکتا تھا۔ اور مجھے نجات کی ضرورت تھی، میں ایک خُدا پر ایمان رکھتا تھا۔ اور خُدا نے اپنا بیٹا بھیجا، اور ایک گنہگار جسم کی مانند اُسے بنایا، تاکہ میرے بدلے دُکھ اُٹھائے، تاکہ میں بچ جاؤں، اور میں بس فضل کے وسیلے بچ گیا۔ میں یا آپ، اپنے آپکو بچانے کیلئے، کچھ بھی نہیں کرسکتے تھے۔ اور جنہیں اُس نے پہلے سے جانا یعنی بنایِ عالم سے پیشتر...

44 ہم گزشتہ بدھ کو، اسی موضوع میں داخل ہوئے تھے۔ ہم نے خُدا کی الٰہی ہستی، یعنی الہ، ایلوہیم کی تصویر کشی کی تھی، اور دکھایا تھا کہ وہ خود زندگی رکھنے والا تھا۔ لیکن اُسکے اندر پدریت تھی، اور اُسکے اندر مختلف خصوصیات تھیں، مثال کے طور پر ایک مُنجی، ایک شفا دینے والا۔ یہ سب کچھ خُدا میں تھا، اور خُدا خود زندگی رکھنے والا تھا۔ اور اِسطرح وہ ایک نجات دہندہ بھی تھا، وہ ایک تھا با-...اُسکے پاس کوئی فرشتہ نہیں تھا، اُسکے پاس کوئی نہیں تھا۔ اُسکے علاوہ وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ خود زندگی رکھنے والا تھا۔ خُدا کے علاوہ کوئی زندگی موجود نہیں تھی۔

45 لیکن چونکہ وہ خُدا تھا، اس لیے ضرور کوئی ایسا ہونا چاہیے تھا جو اُس کی عبادت کرے، کیونکہ وہ عبادت سے محبت کرتا ہے۔ اور اُسکی اپنی ہستی

نے اپنی عبادت کیلئے مخلوق بنائی۔ اب، عارضی طور پر، آئیں اس پر دوبارہ دھیان دیتے ہیں، فی الحال، ہم پوری بات کی تفصیل میں نہیں جائیں گے، لیکن آپ ساری باتیں ٹیپ پر سُن سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ خُدا تھا، اُس نے فرشتے بنائے، اور فرشتوں نے اُسکی عبادت کی۔ فرشتے اب بھی اُسکی عبادت کرتے ہیں۔ کیونکہ، خُدا کی حضوری میں کھڑے ہونے والے فرشتوں کے چھ پر، یا پروں کی جوڑیاں ہیں، یعنی چھ پر ہیں۔ دو وہ اپنے چہرے پر رکھتے ہیں، دو سے اپنے پاؤں ڈھانپتے ہیں، اور دو سے اُڑتے ہیں، اور اُسکی حضوری میں، دن رات پکارتے ہیں، "قدوس، قدوس، قدوس، قادرِ مطلق خُداوند خُدا ہے۔" کلام اسی طرح بتاتا ہے۔ وہ اُسکی ستائش کرتے تھے، اب اُس نے اپنی ستائش کیلئے کچھ بنا لیا تھا۔

46 پھر اُسکی ذات میں نجات دہندہ کی ایک صفت موجود تھی۔ اُس مخلوق میں سے کیسے کوئی کھو سکتا تھا، جبکہ وہاں گناہ یا گناہ کا خیال تک موجود نہیں تھا، کیسے اُس مخلوق میں سے کوئی گمراہ ہو سکتا تھا؟ ایسا نہیں ہو سکتا تھا؟ اس لیے کوئی ایسی مخلوق ہونی چاہیے تھی جو کھو سکے، تاکہ وہ نجات دہندہ بن سکے۔ اُس کی ذات میں شفا دینے والے کی ایک صفت تھی۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ نجات دہندہ ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ شافی ہے؟ لیکن کیا ہوتا اگر کوئی بھی نجات پانے اور شفا پانے کیلئے نہ ہوتا؟ دیکھیں، کچھ تو اس طرح کا

ہونا چاہیے تھا۔

47 پس اب، اُس نے انسان کو مجبور نہیں بنایا، بلکہ اُس نے انسان کو آزاد مرضی پیدا کیا، "اگر تم یہ اختیار کرو گے تو زندہ رہو گے، اور اگر تم وہ اختیار کرو گے تو مر جاؤ گے۔" اور دنیا میں آنے والے ہر انسان کو آج بھی یہی اختیار دیا گیا ہے۔ خُدا، اپنے علمِ سابق سے جانتا تھا، کہ کون ایسا کرے گا اور کون نہیں کرے گا۔ اگر خُدا جو کہ...

48 گزشتہ روز، مجھ سے ایک تھیولوجین نے ایک سوال پوچھا تھا، جو عبادات یں شریک ہوتا رہا ہے یا ٹیپ سنتا رہا ہے، کہا، "ایک سوال ہے!" اُس نے کہا، "کیا خُدا ہر جگہ موجود ہے؟ پھر،" اُس نے کہا، "کیا وہ ہر جگہ موجودہ ہو سکتا ہے؟"

49 میں نے کہا، "وہ اسطرح ہر جگہ موجود نہیں ہے جسطرح یہ لفظ ہر جگہ موجود ہے بتاتا ہے۔ وہ ایک وجود رکھتے ہوئے ہر جگہ موجود نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ ہر جگہ موجود ہے، تو پھر آپ کیوں پاک رُوح سے دُعا کرتے ہیں؟ اگر وہ ہر جگہ موجود ہے، تو پھر وہ ہر دراڑ، ہر کونے، ہر شگاف، ہر خلیے، ہر ریشے، بلکہ ہر ایک چیز میں موجود ہے۔" میں نے کہا، "اگر وہ ہر جگہ موجود ہے، تو کیوں اُس نے موسیٰ کو، سرائے میں ڈھونڈا؟ اگر وہ ہر جگہ موجود ہے؟' تو کیوں وہ باغِ عدن میں، اِدھر اُدھر چلتے ہوئے پکار رہا تھا، 'اے آدم، اے آدم، تُو کہاں

ہے؟"

50 وہ ہر جگہ موجود ہے کیونکہ وہ عالمِ کُل ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے کیونکہ وہ لامحدود ہے، اور لامحدود ہونے کی وجہ سے وہ ہر جگہ موجود ہے۔ لامحدود ہوتے ہوئے، دیکھیں، وہ ہر جگہ موجود ہے، پھر بھی، وہ آسمانوں پر تخت نشین ہے۔ وہ ایک مقام پر رہتا ہے کیونکہ وہ ایک ہستی ہے۔

51 لیکن، لامحدود ہوتے ہوئے، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے ایک مچھر کتنی بار آنکھ جھپکتا ہے۔ وہ جانتا ہے ایک شہد کی مکھی، چھتے کیلئے شہد لینے کہاں کہاں جاتی ہے۔ وہ ہر اُس چڑیا کو جانتا ہے جو درخت پر بیٹھتی ہے۔ وہ آپ کے ذہن کے ہر خیال کو جانتا ہے، کیونکہ وہ لامحدود اور عالمِ کُل ہے۔ یعنی، وہ فقط لامحدود ہی نہیں ہے، بلکہ وہ عالمِ کُل بھی ہے، جو سب کچھ جانتا ہے۔ لیکن وہ ایک ہستی ہے، خُدا ایک ہستی ہے، اور اُسی ہستی سے یہ سب چیزیں وجود میں آنا شروع ہوئیں۔

52 اور گناہ، میں نے ایک رات کہا تھا، گناہ کوئی تخلیق نہیں ہے۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو کمال کے ساتھ تخلیق نہ کی گئی ہو۔ خُدا نے تمام چیزوں کو اچھا بنایا ہے۔ گناہ کوئی تخلیق نہیں ہے۔ کہا، "بھئی، یہ گناہ کی تخلیق ہے۔" آپ یہ سُن چکے ہیں۔ لیکن یہ ایک جھوٹ ہے۔ گناہ...دیکھیں بس ایک ہی خالق ہے، اور وہ خُدا ہے۔ خُدا گناہ تخلیق نہیں کرسکتا، کیونکہ وہ پاک ہے اور اُس

میں ایسی کوئی چیز نہیں جس سے گناہ پیدا ہو سکے۔ گناہ آمیزش ہے؛ تخلیق نہیں، بلکہ ملاوٹ ہے۔ زناکاری ٹھیک عمل کا اُلٹ ہے۔ ایک جھوٹ سچ کا اُلٹ ہے۔ کوئی بھی گناہ، ہر ایک گناہ راستبازی میں ملاوٹ کرنے کے سبب سے ہے۔

53 پس اب، خُدا موجود ہے۔ اُس نے پہلے ہی اپنے آپکو ظاہر کردیا ہے، کہ وہ خُدا ہے۔ اُس نے پہلے ہی اپنے آپ کو نجات دہندہ کے طور پر ظاہر کر دیا ہے، انسان کھو گیا تھا اور اُس نے اسے نجات دی۔ اُس نے پہلے ہی اپنے آپکو ایک شافی کے طور پر ظاہر کر دیا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ وہ کیا ہے؛ وہ موجود ہے، اور، وہ یکساں ہے۔ وہ ایک شافی ہے، وہ ایک مخلصی دینے والا ہے، وہ خُدا ہے، وہ ابدی ہے۔ اور اُس کا ایک مقصد ہے۔ اور ابتدا ہی میں اُسکا مقصد یہ تھا، کہ ایسی مخلوقات پیدا کرے، جو اُس سے محبت کرے اور اُسکی عبادت کرے۔

54 اور اُس نے مخلوق بنائی، اور مخلوق گرگئی۔ اور پھر خُدا نے اپنی لامحدودیت میں سے، نیچے وقت کی دھارا کو دیکھا اور ہر اُس انسان کو دیکھا، جو نجات پانے والا تھا۔ ہر انسان کو، وہ پہلے سے اپنے-...اپنے پیشگی علم کے ذریعے جانتا تھا۔ اور اگر وہ، اپنے علمِ سابق کے وسیلے پہلے سے جانتا تھا، کہ کون نجات پائے گا اور کون نجات نہیں پائے گا، تو وہ اُنہیں پہلے سے مقرر

کر سکتا تھا۔ تو پھر، یہ لفظ اتنا بُرا لفظ بھی نہیں ہے، کیا یہ ہے؟ وہ پیشتر سے مقرر کر سکتا تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کون ایسا کرے گا اور کون نہیں کرے گا۔ لہٰذا، اُن لوگوں کو حاصل کرنے کیلئے جو نجات پانے والے تھے، اُس نے اُن کے گناہوں کیلئے ایک-ایک کفارہ مہیا کرنا تھا۔ اوہ، اگر ممکن ہوا، تو ہم اس بات تک بھی پہنچنا چاہتے ہیں، یہ نیچے والی آیات میں ہے۔ اُس نے ہمیں ابدی زندگی کیلئے پیشتر سے مقرر کر دیا، کیونکہ وہ اُنہیں پہلے ہی جانتا تھا جو لوگ سب کچھ ترک کر دیں گے، اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ دنیا کے بچوں کی طرف سے کتنے لاتعلق نظر آتے ہیں، اُنکے لیے اسکی کوئی اہمیت نہیں ہے، کیونکہ وہ خُدا کے فرزند تھے۔ اور اُس نے اُنہیں بلایا تھا۔

55 اور اُس نے یسُوع کو بھیجا، تاکہ اُس کا خون کفارہ دے، خون کے وسیلے کفارہ دیا جائے، تاکہ کفارہ مہیا کیا جائے، یا قبول کیا جائے-جائے، یا صفائی کی جائے۔ ایک صفائی کا عمل ہو جو مسلسل...صرف ایک بار ایک بیداری میں نہ ہو، بلکہ "ہمیشہ کیلئے زندہ رہے، اور شفاعت کرتا رہے،" تاکہ ایک مسیحی کو دن رات صاف رکھا جائے-یہ یسُوع مسیح کا خون ہے جو-جو صلیب پر قبول کیا گیا، اور...اور خُدا کی حضوری میں موجود ہے، اور ہمیں دن رات، مسلسل، ہر گناہ سے پاک کرتا رہتا ہے۔ اور ہم اُس میں محفوظ اور چھپے ہوئے ہیں۔ کیسے چھپے ہوئے ہیں؟ پاک رُوح کے وسیلے، یسُوع مسیح کے بدن میں، محفوظ ہیں۔

"جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔" اب اسکے لیے کوئی عدالت نہیں ہے! مسیحی کبھی بھی عدالت میں نہیں جاسکتا۔ کیونکہ اُسکے لیے مسیح گیا تھا۔ میرا وکیل میری جگہ پر کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے میرا مُقدمہ لڑا تھا، کیونکہ میں لاعلم تھا۔ اُس نے باپ کو بتایا تھا یہ لائق نہیں ہے، یہ جاہل ہے۔ لیکن اُس نے مجھ سے پیار کیا اور اُس نے میری جگہ لے لی، اور میرا مُقدمہ لڑا، اور آج میں آزاد ہوں! جی ہاں، جناب۔ اور اُس نے اپنا خون بہایا، تاکہ ہمارے گناہوں کیلئے قربانی پیش کی جائے۔

56 گزرے بدھ کی رات کو یاد رکھیں، کرسچن نہیں...کرسچن گناہ کرتا ہے، لیکن ایک گنہگار گناہ نہیں کرتا ہے۔ ایک گنہگار اس لئے گناہ نہیں کرتا، کیونکہ وہ ایک گنہگار ہے۔ وہ تو آغاز ہی سے گنہگار ہے، اور بس یہی بات ہے۔ یہاں، اس-اس کتاب کے اس حصّے کو دیکھیں، یہ سیاہ ہے، یہ کتنا سیاہ ہے؟ یہ پورا سیاہ ہے۔ اس میں ذرا بھی سفیدی نہیں ہے، یہ سیاہ ہے۔ آپ کہتے ہیں، "یہاں سے اتنا ہے۔" نہیں، ایسا نہیں ہے، یہ سارے کا سارا سیاہ ہے۔ یہ پورے کا پورا سیاہ ہے۔ اور اسی طرح ایک گنہگار ہے۔ وہ آغاز ہی سے مجرم ہے۔ خیر، آپ کہہ سکتے ہیں، "اگر وہ زنا کرے تو اس بارے میں کیا

خیال ہے؟ اگر وہ کسی عورت سے زبردستی کرے تو اس بارے میں کیا خیال ہے؟ اگر وہ- اگر وہ جوا کھیلے؟ اگر وہ -اگر وہ کسی کو گولی مار دے؟" اس کام سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کام سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے، ایسے معاملات سے نمٹنے کے لیے یہاں قوانین موجود ہیں۔ انہیں درست کرنا ہمارا کام نہیں ہے، ہم انجیل کے منادہیں۔ اگر کسی شخص نے کچھ کیا ہے تو ہم اُسے مجرم نہیں ٹھہراتے، اگر وہ زنا کرتا ہے تو ہم اُسے مجرم نہیں ٹھہراتے۔ ہم اُسے بس اس لیے مجرم ٹھہراتے ہیں کیونکہ وہ ایک گنہگار ہے ! اگر وہ ایک مسیحی ہے، تو وہ یہ نہیں کریگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اگر وہ بدل گیا ہے، تو وہ یہ نہیں کریگا۔ لیکن چونکہ وہ ایک گنہگار ہے، اور یہی چیز اُسے اس کام کیلئے مجبور کرتی ہے۔

57 یہی وہ مقام ہے جہاں یہ-یہ بات قانون پرستوں کے پاؤں تلے سے زمین نکال دیتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں، "کاموں کے وسیلے نہیں، بلکہ ہم ایمان کے وسیلے، فضل سے بچائے گئے ہیں۔" جی ہاں، جناب۔ اب، میں قانون پرست بھائیوں کو مجرم نہیں ٹھہراتا، وہ میرے بھائی ہیں۔ اور یہ بھی وہاں ویسے ہی ہونگے جیسے باقی سب وہاں ہونگے، 'کیونکہ خُدا نے اپنی کلیسیا کو وہاں جانے کیلئے پہلے سے مسح کیا ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے، آپ-آپ لوگوں کو اتنا پریشان کردیتے ہیں، اور اُنکی سمجھ میں نہیں آتا

یہ کیا ہے۔ ’’آج، خیر، ممکن ہوا تو میں-میں...‘‘ بس اُنہیں یہ بتا دیں؛ کہ جب تک اُنکے دل میں دنیا کی بھوک ہے، تو وہ شروع ہی سے اُس مقام پر نہیں ہیں۔

58 میں اپنی بیوی کے ساتھ اسلیے وفاداری سے نہیں رہتا کیونکہ مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے طلاق دے دے گی؛ بلکہ میں اُسکے ساتھ وفاداری سے اسلئے رہتا ہوں کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ ہمیں یہ قانونی حق حاصل ہے، کیونکہ ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ اس سے پہلے، یہ کام ہوتا، پہلے محبت کا موجود ہونا ضروری تھا۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں، اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوجائے تو وہ مجھے معاف کردیگی، پھر بھی میں کسی حال میں غلطی نہیں کرونگا۔ کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

59 مسیح کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ اگر میں-اگر میں زندہ رہوں...میری عمر پچاس سال ہے، اگر میں نوے یا سو سال تک زندہ رہوں، تو میرے پاس منادی کرنے کے لیے صرف پچاس سال ہیں، اور میں اس وقت منادی نہ کرتا، اور میں جا کر دریا کے کنارے بیٹھ جاتا، کیونکہ میں نجات یافتہ ہوں۔ خُدا نے مجھے اپنے فضل سے بچایا ہے، میں کسی بھی چیز کا مستحق نہیں تھا جو میں کبھی کر سکتا تھا، یا کیا تھا، یا وغیرہ وغیرہ ۔ میں منادی اس لیے کرتا ہوں کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں اور اُسکے لوگوں سے پیار کرتا ہوں، اوریہی

وجہ ہے، کہ میں جانتا ہوں میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہوں، کیونکہ میں لوگوں سے پیار کرتا ہوں اور اُن کی تلاش میں جاتا ہوں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ خواہ کسی بھی حالت میں ہوں، میں پھر بھی اُن کے پیچھے جاتا ہوں۔ اُنہیں ڈھونڈ کر لاتا ہوں، ہر ممکن طریقے سے اُنہیں واپس کھینچ لاتا ہوں۔ اگر خُدام متفق نہ ہوں اور باقی بھی متفق نہ ہوں، اور تنظیمیں اتفاق نہ کریں، میں پھر بھی نہیں رکونگا۔ کچھ تو ہے! یہ اُسے بھی نہیں روک سکے تھے! دیکھیں وہ عین بے اعتقادی کے درمیان آگیا، مگر یہ بھی اُسے روک نہ سکی، بہرحال وہ آگے بڑھتا گیا۔ یہی کچھ ہمیں کرنا ہے، باہر جا کر اُنہیں ڈھونڈ نکالنا ہے، ہر حال میں اُنہیں پکڑنا ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو، اُن تک پہنچنا ہے، اُنہیں پکڑنا ہے، اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ مضبوطی سے پکڑنا ہے۔ آپ نہیں جانتے ہیں وہ کون ہیں۔ پھر بھی اُنہیں بچائیں۔ کیونکہ یہ محبت کی وجہ سے ہے۔ اس وجہ سے نہیں کہ "مجھے یہ کام کرنا ہے،" بلکہ اس وجہ سے ہے کہ میں پیار کرتا ہوں، کیونکہ آپ پیار کرتے ہیں۔

60 کہیں، "مجھے اُس عورت کے پاس جا کر اُس کے ساتھ اپنا معاملہ درست کر لینا چاہیے، لیکن، میں آپکو اب بتاتا ہوں، میرا خیال ہے کیونکہ میں چرچ جاتا ہوں اس لیے مجھے جا کر اُسکے ساتھ اپنا معاملہ درست کر لینا چاہیے۔" نہیں، سب سے پہلے تمہیں خود، درست ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اگر آپ کے دل

میں خُدا کی محبت نہیں ہے، تو کوئی نہ کوئی چیز آپ کو یہ احساس دلا دیتی ہے کہ آپ غلط ہیں، پھر آپ جائیں، پھر آپ جائیں-پھر آپ جائیں اور خُدا کے ساتھ درست ہوجائیں۔ پھر آپ اپنے پڑوسی کے ساتھ بھی درست ہوجائیں گے۔

61 یسُوع نے یہی بات سکھائی ہے۔ اُس نے کہا، ''اگر تم قربان گاہ پر آؤ، اور وہاں... تمہیں یاد آجائے کہ پڑوسی کے ساتھ یا بھائی کے ساتھ کوئی ناراضگی ہے، تو پہلے، جاکر اُسکے ساتھ صُلح کرو۔''

62 اب، آنے والے زمانوں میں جو کچھ ہونا ہے اُس کے بارے میں گزشتہ بدھ کی رات ہم نے، ''ظہور کے موضوع پر بات کی تھی۔'' آج صُبح ہم اسے دوبارہ دیکھتے ہیں، یعنی ''خُدا کے بیٹوں کا ظہور۔'' دوسرے لفظوں میں، خُدا انتظار کررہا ہے۔ اور پھر آخری وقت میں جب ہم سب اُس کے حضور کھڑے ہوں گے۔ فرشتے گم نہیں ہوئے تھے۔ جیسے ہم برکتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں، ویسے وہ لطف اندوز نہیں ہو سکتے ہیں۔ وہ کبھی گم نہیں ہوئے تھے۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ میں کہاں سے آیا ہوں، میں اُس چٹان کو جانتا ہوں جس سے مجھے تراشا گیا ہے، ایک گنہگار تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کہاں سے تراشے گئے ہیں۔ اب جبکہ ہمیں تلاش کرلیا گیا ہے، تو ہم خُدا کے حضور کھڑے ہوسکتے ہیں۔ اوہ، وہ دن کیسا شاندار دن ہوگا !

63 پھر لے پالک پن، مقررہ کرنا ہے۔ اب، خُدا یہی کام کررہا ہے۔ اور

اب کاش میں آپکو یہ سمجھا پاؤں، اب ہم پانچویں آیت سے آغاز کریں گے، میں اسے پڑھنا چاہتا ہوں۔

اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسُوع مسیح کے، وسیلے سے اُسکے لے پالک بیٹے ہوں،

64 یہ خُدا کی خوشی ہے کہ اپنی مرضی پوری کرے، اور لے پالک پن کے، مقام پر رکھے۔ اب وہ کیا کر رہا ہے؟ اپنی کلیسیا کو مقام پر رکھ رہا ہے۔ پہلے، اُس نے اپنے چرچ کو بلایا، میتھوڈسٹ، پریسبیٹیرین، لوتھرن، بپٹسٹ، اور باقی لوگوں کو بلایا۔ پھر اُس نے کیا کیا؟ پاک رُوح کو بھیجا اور اُنہیں پاک رُوح کا بپتسمہ دیا۔

65 میں چاہتا ہوں کہ آپ پینتی کاسٹل لوگ اس بات کو اپنے دلوں سے نکال دیں۔ کیونکہ پینتی کاسٹل کوئی تنظیم نہیں ہے؛ پینتی کوست ایک تجربہ ہے۔ یہ رُوحُ القُدس ہے۔ یہ کوئی تنظیم نہیں ہے۔ آپ پاک رُوح کو منظم نہیں کرسکتے۔ وہ اسکے لئے کھڑا نہیں ہوگا۔ اب آپکے پاس ایک تنظیم ہے جسے آپ اسطرح پکارتے ہیں، لیکن رُوحُ القُدس ٹھیک آگے بڑھ گیا ہے اور آپکو وہیں بیٹھے رہنے دیا ہے جہاں آپ بیٹھے تھے، اور چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ سمجھے؟ پینتیکوست کوئی تنظیم نہیں ہے؛ پینتیکوست ایک تجربہ ہے۔

66 اور پھر خُدا نے اپنے بچونکو، رُوحُ القُدس کے وسیلے نیا جنم دیا ہے۔ جب اُنہوں نے اپنے آپ کو پاک صاف کر لیا تو وہ، ناضرین، اور پِلگرم ہولینس کے ذریعے اُس کے بالکل قریب آ گئے۔ پھر وہ پنتیکُست کے تجربے میں آگئے، یعنی پاک رُوح کے بپتسمہ کے تجربہ تک پہنچ گئے، اور نعمتیں بحال ہوگئیں۔ اُنہوں نے زبانیں بولیں اور زبانوں کا ترجمہ کرتے ہوئے آگے بڑھے، اور شفا اور معجزات کی نعمتیں حاصل کیں، اور اُنکے درمیان عجیب کام اور معجزات شروع ہوگئے۔ اب وہ بچے ہیں، وہ خُدا کے بچے ہیں۔ وہ مسیح میں اپنے مقررہ مقام پر آگئے ہیں۔ وہ پیدائش کے وسیلے بچے بن گئے ہیں۔ اور نئی پیدائش اور تبدیلی پاک رُوح خود ہے۔

67 آپ تبدیل نہیں ہوسکتے ہیں جب تک آپکو رُوحُ القُدس نہیں ملتا ہے۔ کلام یہی کہتا ہے۔ یسُوع نے پطرس کو بتایا تھا، کسی سے پوچھو، اپنے کلام میں پڑھو، وہ خُداوند یسُوع پر ایمان لانے کے وسیلے راستباز ٹھہرایا گیا تھا، اور ایک شاگرد، بلکہ رسول بن گیا تھا۔ یسُوع نے اُسے بادشاہی کی کنجیاں دے دیں۔ اور یوحنا 17:17 میں، اُس نے اُنہیں پاک کیا، اُنہیں قوت دی، اُنہیں بھیجا، بدرُوحیں نکالو اور باقی کام کرو، اُنکی تقدیس کی۔ "اے باپ، انہیں، اپنی سچائی سے پاک کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ میں انکی خاطر اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔"

68 یہی سب سے میٹھا کلام ہے جو میں نے کبھی سُنا ہے۔ "اے باپ، میں انکی خاطر اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔" کیا آپ جانتے ہیں اُسکا حق تھا وہ اپنا کوئی گھر بناتا؟ وہ ایک انسان تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں اُسے بیوی رکھنے کا حق تھا؟ وہ ایک مرد تھا۔ اُسکے پاس ان سب چیزوں کا حق تھا، لیکن اُس نے کہا، "اے باپ، میں انکی خاطر اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔ میں اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔"

69 میں کل ایک مناد سے بات کررہا تھا، میں کچھ راتوں کیلئے اُس کے ہاں یہاں ہائی وے پر منادی کرونگا۔ اور میں نے اُس سے ایک خاص بات کے بارے میں پوچھا، اُس نے کہا، "جی ہاں، بھائی برینھم، لیکن میرے زیادہ تر لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔"

میں نے کہا، "کیا اُن میں سے زیادہ تر قانون پرست ہیں؟"

70 "جی ہاں۔" لیکن بھائی وہ اس بات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ "'لیکن، ' اُس نے کہا، "اُنکی خاطر!"' اوہ، میرا دل چاہا کہ میں اُسے گلے لگا لوں۔ "'دیکھیں اُنکی خاطر،"' غور کریں، "'میں اپنے آپکو اُنکی خاطر مُقدس کرتا ہوں۔"'

71 اوہ، یسُوع بارہ آدمیوں کی تربیت کررہا تھا، تاکہ اُن بارہ آدمیوں کے

وسیلے انجیل ساری دنیا تک پہنچائی جائے۔ اور اُس نے کہا، "انکی خاطر میں اپنے آپکو مُقدس کرتا ہوں۔" اپنے آپکو اپنے پڑوسی کی خاطر، یا کسی اور کی خاطر ایسا بنائیں۔ "اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ بنائیں،" پولُس کہتا ہے، "بلکہ اپنے آپکو مُقدس بنائیں!" اپنے محلے داروں کے ساتھ ایسا مسیحی کردار اختیار کریں، جیسا ایک حقیقی مسیحی کو کرنا چاہیے۔ آپکی گفتگو ایسی ہو، اگر آپ اپنے دشمن سے ملیں، تو اُس کی خاطر اپنے آپکو مُقدس کریں، یہ نہ جانتے ہوئے کہ آپ کیا کر سکتے ہیں۔

72 اب بیٹے کو مقام پر رکھا جارہا ہے۔ پہلی بات جب وہ بیٹا اندر آگیا، تو وہ ایک بیٹا بن گیا، پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اُسکا برتاؤ ہی وہ چیز تھا جس نے اُسے لے پالک پن کے مقام تک پہنچایا، آیا وہ ٹھیک ہے یا نہیں۔

73 اور یہ-یہ پینتی کاسٹل ہے... اب میں آپکو دکھاتا ہوں پینتیکوست کوئی تنظیم نہیں ہے۔ یہاں کتنے بپٹسٹ ہیں جنہوں نے بپٹسٹ رہتے ہوئے، رُوحُ القُدس حاصل کیا تھا، اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ دیکھیں؟ یہاں کتنے میتھوڈسٹ ہیں جنہوں نے پاک رُوح حاصل کیا ہے، اپنے ہاتھ دکھائیں۔ یہاں کتنے ناضرین ہیں جنہوں نے پاک رُوح پایا ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے پریسبیٹیرین ہیں، جنہوں نے پاک رُوح پایا ہے۔ سمجھے؟ لوتھرن کتنے ہیں۔ دوسری تنظیمیں بھی ہیں، جنکا پینتیکوست سے کوئی تعلق نہیں ہے، بلکہ کسی اور تنظیم سے تعلق ہے،

اور پاک رُوح پایا ہے، اپنے ہاتھ دکھائیں۔ سمجھے؟ اس لیے پینتیکوست کوئی تنظیم نہیں ہے، یہ تو ایک تجربہ ہے۔

74 اب، خُدا نے آپکو مسیح کے بدن میں شامل کرلیا ہے (اب وہ کیا کرتا ہے؟) جبکہ آپ نے اپنے آپکو ثابت کردیا ہے، اور اپنے آپکو اپنے اچھے برتاؤ کے ساتھ پاک کرلیا ہے، اور پاک رُوح کی تابعداری کی ہے، تو پھر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا دُنیا کیا کہتی ہے۔

75 میں-میں اب تھوڑا سخت ہونے لگا ہوں، دیکھیں، کیونکہ... لیکن میرا مطلب گستاخی کرنا نہیں ہے۔ میں-میں... میں یقیناً اسطرح نہیں-نہیں-نہیں، دیکھتا۔ یقیناً میرا-میرا مطلب اس طرح سوچنا نہیں ہے۔ میں-میں ایسا نہیں بننا چاہتا۔ مجھے یہ بوجھ ہے، کہ لوگوں کو لوں اور اُنکے درمیان خُدا کی بھیجی ہوئی سچائی کی منادی کروں، لیکن لوگ مُنہ موڑ لیں گے اور اپنے کام جاری رکھیں گے، اور پھر بھی کہیں گے ہم نے پاک رُوح پایا ہوا ہے۔ یہ بات آپکو توڑ دیتی ہے، دیکھیں۔ معاملہ کیا ہے؟ دیکھیں یہ پھر اُنہی باتوں پر واپس آجاتے ہیں، جیسے بنی اسرائیل نے کیا تھا، وہ چاہتے تھے ایک بادشاہ ہو جو ایک بادشاہ کی طرح اُن پر حکمرانی کرے تاکہ وہ بھی اموریوں اور عمالیقیوں اور فلستیوں کی طرح بن جائیں۔

76 کیا، خواتین جانتی ہیں، سلیکس پہننا غلط ہے؟ کیا آپکو معلوم ہے؟ کیا آپ

جانتی ہیں لمبے بال کاٹنا غلط ہے؟ جناب، کیا آپ جانتے ہیں، سگریٹ پینا اور اسی طرح کا عمل مسلسل جاری رکھنا غلط ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں آپکے لیے اپنے گھر کا خاوند نہ بننا غلط ہے، دیکھیں اگر آپکی بیوی غصّے میں آکر آپکو ٹھوکر مار کر دروازے سے باہر نکال دیتی ہے اور آپ کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، پیاری، تم خوش رہو، میں پھر واپس آجاونگا"؟ کیا آپ جانتے ہیں...آپ کیسے خُدا کے گھر کا بندوبست کرسکتے ہیں جبکہ آپ کا اپنا گھر آپ کے کنٹرول میں نہیں ہے؟ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ بہن، کیا آپ جانتی ہیں، آپکا شوہر صرف آپکا شوہر ہی نہیں، بلکہ آپکا حکمران بھی ہے؟ خُدا نے یہ کہا ہے۔ کیونکہ خاوند نے دھوکا نہیں کھایا، بلکہ عورت فریب میں پڑگئی تھی۔ اور آپ مناد عورتوں کو مسلسل پاسٹر بنارہے ہیں اور اپنے چرچز میں مناد مقرر کررہے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ خُدا کا کلام اس بات کو رد کرتا ہے۔

77 آپ مسلسل "باپ، بیٹے اور رُوحُ القُدس" کے نام میں بپتسمہ دے رہے ہیں، جبکہ بائبل میں اس کا چھوٹا سا بھی کوئی حوالہ نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی آرچ بشپ یا کوئی اور مجھے یہ دکھائے کہ بائبل میں کبھی بھی کسی کو "باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس" کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کوئی مجھے دکھائے کہاں یسُوع نام کے علاوہ کسی شخص کو کوئی اور بپتسمہ دیا گیا ہو۔ لیکن یوحنا کا بپتسمہ نہیں تھا...وہ بپتسمہ لیتے ہوئے یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ آ

رہا ہے، لیکن وہ نہیں جانتے تھے، کہ وہ کون ہے۔ لیکن دیکھیں جیسے ہی اُنہیں اسکے بارے میں معلوم ہوگیا، اُنہوں نے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ میں چاہتا ہوں کوئی آئے...میں اسمبلیز آف گاڈ، اور باقی منادوں، اور بپٹسٹ، اور پریسبیٹیرین، اور باقی سب لوگوں سے پوچھ چکا ہوں۔ وہ-وہ اس بارے میں بات نہیں کرینگے۔ میں کلام میں سے دیکھنا چاہتا ہوں۔

78 بلکہ کہتے ہیں میں ایک "جنونی ہوں،" اوہ، میں ایک "پاگل ہوں،" میرا ذہن کام نہیں کرتا، میں ایک "دیوانہ ہوں،" بس اس لیے کیونکہ میں آپکو سچائی بتانے کی کوشش کررہا ہوں؟ اب، یہ-یہ دیانتداری ہے، بھائیو۔ اگر کوئی آدمی خُدا کے لیے خود کو مکمل طور پر وقف کر دے، تو آپ نے ہر چیز، ہر پہلو، اور ہر ذریعہ وقف کر دیا ہے۔ آپ-آپ-آپ-آپ-آپ ایک طرف ہوجائیں، آپ-آپ ایک مختلف مخلوق ہیں۔

79 بلائے ہوئے بہت ہیں، مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔ جی ہاں، بہت سارے لوگ بلائے گئے ہیں، آپ نے اپنے دل میں بلاہٹ محسوس کی ہوگئی، "جی ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں خُدا مجھ سے پیار کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے وہ کرتا ہے۔"

80 لیکن، بھائی، یاد رکھیں، آپ بھی اُن باقیوں کی طرح ہیں جو کھونے جارہے ہیں، کیونکہ اُس دن وہ آئیں گے، اور کہیں گے، "اے خُداوند، میں

نے تیرے نام سے بدرُوحیں نکالی ہیں۔ میں نے تیرے نام سے سب کچھ کیا ہے۔ میں نے شفائیہ عبادات کی ہیں۔ میں نے انجیل کی منادی کی ہے۔ میں نے شیاطین کو نکالا ہے۔"

81 اور یسُوع کہتا ہے، "یہاں سے چلے جاؤ، اے ریاکاروں، میں تمہیں نہیں جانتا۔ بلکہ وہ جو میرے باپ کی مرضی پوری کرتا ہے!" لوگ اسے کیوں نہیں دیکھ سکتے؟ اب، میں جانتا ہوں یہ چبھنے والی بات ہے۔ اور دیکھیں میرا-میرا مطلب چوٹ پہنچانا نہیں ہے، میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہے۔ لیکن، بھائی، میں-میں...

82 مجھے لگتا ہے کہ ہم-ہم آخری وقت میں ہیں، اور خُدا ہمیں اپنا رہا ہے، اور کلیسیا میں، مقام لے لحاظ سے، مسیح اپنے بدن میں مقرر کررہا ہے۔ اب، بہت سارے اُس میں نہیں جانے والے ہیں بلکہ وہ مقرر کرتا ہے، میں آغاز ہی میں آپکو یہ بات بتا رہا ہوں۔ آپ کہتے ہیں، "اوہ، اچھی بات ہے، وہاں اتنی بڑی تعداد جانے والی ہے!" لیکن اسے بھی، چھ ہزار سال ہو گئے ہیں اُنہیں نکالتے نکالتے۔ یاد رکھیں، قیامت ہوگی اور ہم اُنکے ساتھ اُٹھالئے جائینگے۔ دیکھیں، بس ان میں سے تھوڑے ہی ہیں۔ آپ جلدی، اپنی نجات کی تلاش کریں۔ آپ اپنے آپ پر غور کریں اور دیکھیں کیا غلط ہوا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں کہ-کہ کیا معاملہ ہے۔ میں جانتا ہوں یہ-یہ مشکل ہے، لیکن،

بھائی، یہ سچ ہے۔ یہ خُدا کی سچائی ہے۔ لے پالک !

83 ہمیں خُدا کے لیے اتنے پُرجوش ہونا چاہیے، کہ ہم دن رات مصروف رہیں۔ ہمیں کوئی چیز روک نہیں سکتی ہے، اور ہمیں بہت شیریں اور خوشگوار ہونا چاہیے، اور اپنی زندگی میں بہت فروتن اور مسیح کی مانند ہونا چاہیے۔ اور یہ روز مرہ کی زندگی میں ہونا چاہیے۔ یسُوع نے کہا، "سَوسن کے دَرختوں پر غور کرو، کہ کِس طرح بڑھتے ہیں، وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں؛ تَو بھی مَیں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانِند ملبس نہ تھا۔" سلیمان کے پاس سلک کے اعلیٰ ترین لباس تھے جن پر کڑائی اور باقی کام کئے ہوئے تھے، لیکن وہ-وہ ایسا نہیں تھا...وہ وہ نہیں تھا جسکے بارے میں یسُوع بات کررہا تھا۔ ایک سوسن کو پھلنے پھولنے کے لیے، دن رات محنت کرنی پڑتی ہے۔ آپ جیون کے اس چھوٹے سے راستے پر واپس آنے کیلئے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ جب راستباز مشکل سے نجات پائیگا، تو پھر گنہگار کا کیا ٹھکانہ، جوکہ ناراست، اور بے ایمان ہے، یہ وہ شخص ہے جو کلام سنتا ہے، لیکن اُس پر عمل نہیں کرتا...؟ اب ہم کیا کرنے جارہے ہیں؟ سمجھے؟ اب یہ...

84 اب، یہ بات ہے، یہ ہمارا چرچ ہے۔ ہمارے درمیان بھی چار یا پانچ اجنبی ہوسکتے ہیں۔ لیکن یہ چرچ ہے، میں آپکو یہ سکھا رہا ہوں۔ یہ ٹیپ ہورہا

ہے۔ میں چاہتا ہوں جو ٹیپ سُنیں، وہ یاد رکھیں، یہ میرے چرچ کیلئے ہے۔ باہر والے لوگوں کے درمیان، میں نے بڑی عاجزی سے لوگوں کو یہ بات بتانے کی کوشش کی ہے، لیکن وہ اپنے پتلے دودھ کے خیالات کے ساتھ چپکے رہتے ہیں جیسے بچہ چپکا رہتا ہے۔ لیکن جب واقعی سچائی کو پیش کرنے کی بات ہے، تو آئیں اسے پیش کرتے ہیں۔

85 لے پالک پن، ٹھیک مقام پر رکھنا ہے ! وہ کہاں ہیں؟ مجھے دکھائیں وہ کہاں ہیں۔ خُدا ظہور کے وسیلے اپنے بچونکو ایک طرف بلا رہا ہے۔ اُنہیں اس کے بارے میں ایک لفظ بھی کہنے کی ضرورت نہیں، آپ دیکھ سکتے ہیں کچھ ہوا ہے۔ وہ اپنے بیٹے کو ٹھیک مقام پر رکھ رہا ہے، اور ان باتوں کے ساتھ وہ اُسے ٹھیک ترتیب میں رکھ رہا ہے۔ وہ-وہ بہت زیادہ بااختیار ہے، اُسکے الفاظ اُتنے ہی اچھے ہیں جتنے مقرب فرشتے کے اچھے ہیں، بہتر ہیں۔ بیٹے کو اپنا لیا گیا، اُونچے مقام پر رکھا گیا، وہاں بٹھایا گیا، اُس کا لباس بدلا گیا، اُسکا رنگ تبدیل کیا گیا۔ باپ نے ایک رسم ادا کی، اور کہا، "یہ میرا بیٹا ہے، اب سے یہ حکمران ہے۔ یہ حاکم ہے۔ یہ میری ساری میراث کا مالک ہے۔ جو کچھ میرا ہے وہ سب اسکا ہے۔" یہ درست بات ہے۔ اب ہم پھر اُس پر واپس جاسکتے ہیں، دیکھیں، جہاں وہ الہ، الہ، ایلوہیم، ایلوہیم ہے، خود زندگی رکھنے والا ہے۔ اور پھر یہوواہ میں سے ہوتے ہوئے واپس آئیں جس نے تخلیق

کی، جس نے آدمی کو زمین پر اختیار دیا۔ ہم کس کا انتظار کر رہے ہیں؟ ظہور کا۔ زمین کراہ رہی ہے۔ آئیں اسے نکالتے اور پڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

...اپنی مرضی کے نیک...اِرادہ کے موافق...ہمیں، اپنے لِئے پیشتر سے مقرر کیا کہ اُس کے لے پالک بیٹے ہوں،

تاکہ اُس کے-...اُس فضل کے جلال کی سِتایش ہو،...

86 اُس کا فضل کیا ہے؟ پیچھے آغاز میں، جب وہ ایک باپ نہیں تھا؛ اُسکا فضل، اُسکی محبت ہے، خود کو ایک بچہ بنا لیا، تاکہ ہمیں لے پالک بچے ہونے کیلئے پہلے سے مقرر کر سکے، تاکہ اُسکے فضل کی ستائش ہو۔ سمجھے؟

... جسکے وسیلے اُس نے ہمیں اُس عزیز میں-میں قبول کیا (شخص) میں، جو کہ مسیح ہے۔

87 ہمیں کیسے قبول کیا ہے؟ اُسکے وسیلے۔ ہم اُس میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ ایک رُوح کے وسیلے، سب اُس میں بپتسمہ لیتے ہیں۔ سُنیں۔

ہم کو اُس میں اُس کے(دی) خون کے، وسِیلے سے مخلصی، یعنی ایس-آئی-این-ایس کی معافی ملی...

88 آپ کیسے پیشتر سے مقرر کئے جانے کی، یا خُدا کے پہلے سے مخصوص کئے جانے کی یا ترتیب کی منادی کرسکتے ہیں، جب تک کہیں گناہوں کا کفارہ نہ ہو؟

یہ کیوں ہے؟ آپ تو ہر روز غلطی کرتے ہیں، اور ہر روز آپ سے غلطی ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر آپ نے مرد یا عورت ہوتے ہوئے، نئی پیدائش حاصل کی ہے، اور جیسے ہی آپ غلطی کرتے ہیں، تو خُدا جانتا ہے آپکو اُس پر افسوس ہوتا ہے۔ آپ صدر روزویلٹ کی-کی یا کسی اور کی حضوری میں کھڑے ہوتے ہیں، اور کہتے ہیں، "میں غلط ہوں، اے خُدا مجھے معاف کردے۔" کیوں؟ کیونکہ کفارے کا لہو موجود ہے...

89 آپ "ایس-آئی-این-ایس" پر دھیان دیں، ایک گنہگار گناہگار ہی ہوتا ہے، وہ گناہ نہیں کرتا۔ بلکہ چرچ گناہ کرتا ہے، وہ غلطی کرتا ہے، غلط خیال اپناتا ہے، غلط رویہ اختیار کرتا ہے، اور گڑبڑ کرتا ہے، اور ایک بچے کی طرح گرتا اُٹھتا اور چلتا ہے، اور کوشش کرتا ہے کہ چلنا سیکھ جائے۔ وہ ابھی تک ٹھیک چلنا نہیں جانتا، 'کیونکہ وہ ایک چھوٹا لڑکا ہے۔ لیکن ہمارے پاس ایک ہاتھ ہے جو نیچے تک پہنچتا ہے اور ہمیں...پکڑتا ہے اور ہمیں مضبوط کرتا ہے، اور کہتا ہے، "بیٹا، قدم اسطرح رکھو۔" وہ اُٹھا کر ہمیں تھپڑ نہیں مارتا حالانکہ ہم غلطی کرتے ہیں، وہ ہمیں جان سے نہیں مارتا کیونکہ ہم چلنے کی کوشش کررہے ہیں۔ جیسے ہم اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں وہ بھی ہم سے پیار کرتا ہے۔

90 ایک حقیقی، اصل باپ اپنے بچے کو نہیں ماریگا، چاہے وہ زمین پر گر بھی

جائے کیونکہ وہ چلنے کی کوشش کررہا ہے۔ بلکہ اپنے مضبوط ہاتھوں کے ساتھ جھکتا ہے اور اُسے اُٹھا لیتا ہے، اور دونوں ہاتھوں سے اُسے تھام لیتا ہے، اور کہتا ہے، "بیٹے، تم اس طرح قدم رکھو۔ اس طرح چلو۔"

91 خُدا اپنے چرچ کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے! نیچے جھکتا ہے اور اُسے اپنے ہاتھوں سے اُٹھا لیتاہے، اور اُسے اُٹھا کر کہتا ہے، "بیٹا، اس طرح چلو۔یہاں، اس طرح مت-مت-مت بولو، بلکہ اس طرح بولو۔ اب، مجھے پرواہ نہیں چرچ کیا کہتا ہے، یہ کیا کہتا ہے، وہ کیا کہتا ہے، تُو اسطرح بول۔ اس طرح، یہ بات ہے! اگر میرا کلام اسکی منادی کرتا ہے، تو تُو اسکے ساتھ قائم رہ، اسکے ساتھ چل۔ اسکے ساتھ کھڑا رہ۔ فکر مت کر کوئی کیا کہتا ہے، تُو اسکے ساتھ قائم رہ۔ اس طرح چل۔یہی وہ طریقہ ہے جس سے آپ اپنے قدم اٹھاتے ہیں۔"

92 ہمارے گناہوں کیلئے؛ ہماری خطاوں کیلئے ایک محبت کا کفارہ موجود ہے، ورنہ ہمارے پاس کوئی موقع نہ ہوتا۔ ہم ان الفاظ پر کیسے قائم رہ سکتے ہیں!

...اُسکے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے؛

جو اُس-اُس نے کثرت سے نازل کیا...

93 یہ "کثرت کیا ہے"؟ اوہ، میرے خُدایا! یہاں اُس کی کثرت موجود ہے، "اور اُسکا ایک بڑا ڈھیر ہے۔"

....جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کِیا؛

94 "دانائی، اور ہر طرح کی حکمت اُس نے ہم پر کثرت سے نازل کی۔" ہر طرح کی "حکمت،" دُنیاوی نہیں۔ دُنیاوی حکمت خُدا کے لئے بیوقوفی ہے، اور خُدا کی حکمت دُنیا کیلئے بیوقوفی ہے۔ بالکل جیسے دن اور رات، ایک دوسرے کے ساتھ متفق نہیں ہوسکتے ہیں۔ جب سورج طلوع ہوتا ہے اور دن کی روشنی آتی ہے، تو رات ادھر اُدھر بکھرنے لگ جاتی ہے۔ اور جب انجیل کی روشنی چمکنا شروع کرتی ہے، تو دنیا کی تمام چیزیں آہستہ آہستہ مدھم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ اور پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ اپنے سورج کی روشنی اپنے بچوں پر کثرت سے نازل کرتا ہے، اور وہ پاک رُوح میں، خُدا کی رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں، اور وہ اپنا فضل ہم پر کثرت سے نازل کرتا ہے، تاکہ ہم کو ہر طرح کی حکمت اور دانائی عطا کرے، تاکہ ہم سمجھ سکیں، کہ ہمیں کیسے زندگی گزارنی چاہیے۔ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ یہ غلط ہے، تو پھر جو کچھ بھی کرتے ہیں، دیکھیں کیسے کرتے ہیں...اگر یہ غلط ہے تو اس کے قریب کیسے جاتے ہیں، اس میں احتیاط کریں۔ محتاط رہیں! بالکل قریب سے دیکھیں، بالکل یقینی بنائیں کہ آپ جانتے ہیں کہ اس سے کیسے رجوع کرنا ہے۔ سانپ کی مانند ہوشیار، اور کبوتر کی مانند بے ضرر رہیں۔ یہی کچھ یسُوع نے کہا تھا۔

95 اوہ، یہ نگیٹس ہیں، دوستو! ہم دن بہ دن ان پر ٹھہر سکتے ہیں۔ کیا یہ شاندار نہیں ہیں؟ اُس نے ہم پر، حکمت، اور دانائی، کثرت سے نازل کی ہے! ہم پر چمچ سے نازل نہیں کی، بلکہ ایک بہت بڑے بیلچہ سے نازل کرتا جارہا ہے اور پھینکتا جارہا ہے۔ اپنے فضل کے وسیلے، ہم پر حکمت اور دانائی کثرت سے اُنڈیل رہا ہے! اوہ، حیرت انگیز فضل ہے، اور کتنی میٹھی آواز ہے!

> جو، اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے...
> ہم پر نازِل کِیا؛
>
> چنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے موافِق ہم پر ظاہِر کِیا،...

96 وہ کس سے بات کررہا ہے؟ کیا تنظیموں سے؟ میرے بھائیو، مہربانی سے، یہ مت سوچیں میں آپکی تنظیموں کی توہین کررہا ہوں، میں نہیں کررہا۔ میں تو آپکو یہ بتانے کی کوشش کررہا ہوں کہ یہ چیز شروع ہی سے خراب ہے۔ یسُوع نے کہا، ”جاؤ اور انجیل کی منادی کرو،“ ہم گئے اور تنظیمیں بنالیں۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے پاس وہ چیز نہیں ہے، ہم انسان کی حکمت کے مطابق چل رہے ہیں۔ کاش کیلون اُٹھ سکیں!

97 دیکھیں، زیادہ عرصہ نہیں ہوا میں ایک عظیم آدمی، اور بڑے اصلاح کار

کی قبر پر کھڑا ہوا تھا۔ اور میں نے سوچا، "وہ کتنا عظیم آدمی تھا!" اور وہ تھا! خیر، یہ...میں نہیں ہونگا...یہ جان ویسلی تھا۔ اور میں نے سوچا، "کاش جان ویسلی آج قبر سے اُٹھتا اور اپنے چرچ کی حالت کو دیکھتا، تو وہ اپنے نام پر شرمندہ ہوتا!" جان ویسلی ایک خُدا پرست آدمی تھا، ایک شعلہ بیان تھا، جیسے اُس نے بیان کیا تھا۔ جان ویسلی ایک مُقدس آدمی تھا جو خُدا پر ایمان رکھتا تھا، اور اُسکی پیروی میں قدم بہ قدم چلتا تھا۔ لیکن جان کی وفات کے بعد، اُنہوں نے کہا، "ہم جان کیلئے ایک چرچ بنائیں گے اور ہمارے پاس ایک چرچ ہوگا، اور ہم اُسے میتھوڈسٹ چرچ کہیں گے کیونکہ یہ اُسکی تقدیس کا طریقہ کار ہے اور یہ فضل کا دوسرا کام ہے۔"

98 پھر اُنہوں نے ایک چرچ بنایا، اور آج اُنکے چرچ کا ہر ایک شخص ہر اُس بات کا انکار کرتا ہے جسکے لیے جان ویسلی کھڑا ہوا تھا۔ جان ویسلی نے الٰہی شفا کی منادی کی۔ جان ویسلی رُوح کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا تھا۔ جان ویسلی رُوح کی نعمتوں کی بحالی پر ایمان رکھتا تھا۔ جان ویسلی، مارٹن لوتھر، اور باقی بہت سے عظیم آدمیوں نے غیر زبانیں بولیں اور ترجمہ بھی کیا۔ اور، آج، اگر آپ میتھوڈسٹ چرچ میں، یا لوتھرن چرچ میں غیر زبانیں بولیں گے، تو وہ آپکو ٹھوکر مار کر دروازے سے باہر نکال دیں گے۔ کیا معاملہ ہے؟ ٹھیک اس وقت ہمیں بیٹوں کو ٹھیک مقام پر رکھنا چاہیے، لیکن کیا ہوا ہے؟ اُنہوں

نے کسی اور چیز کو اپنا لیا ہے، کیونکہ وہ خُدا کے بھید کو نہیں جانتے ہیں۔ اور وہ اس بھید کو کبھی بھی کسی سیمینری کے وسیلے نہیں جان پائیں گے !

99 میں آپکے لیے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ ٹھیک ہے۔ آئیں نکالتے ہیں، میں نے یہاں کچھ لکھا ہوا ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ پولُس نے کیسے...اب، یہاں، اُستاد کا پیغام موجود ہے۔ آئیں ایک منٹ کیلئے اعمال 5:9، میں چلتے ہیں۔ اب سُنیں پولُس کو یہ مکاشفہ کیسے ملا تھا، اور کیا ہوا تھا۔ اب، اعمال 9 میں، ہم اسطرح پڑھتے ہیں۔-یہ سنڈے سکول کلاس ہے، اس لیے اسے یہاں کیوں نہیں-کیوں نہیں پڑھنا چاہیے؟ مجھے بتائیں کب میں اس سے باہر ہوا ہوں...؟...

> اور ساؤل، جو ابھی تک، خُداوند کے شاگِردوں کو...(اوہ، چھوٹی ٹیڑھی ناک والا، غصّے سے بھرپور، ظالم یہودی تھا !)...خُداوند کے شاگردوں کو قتل کرنے کی دُھن میں تھا، سَردار کاہِن کے پاس گیا،
>
> اور اُس سے دمشق کے عِبادت خانوں کے لِئے اِس مضمون کے خط مانگے، کہ جِن کو وہ اِس طِریق پر پائے...

100 "میں وہاں جاکر اُنہیں دیکھ لوں گا ! لڑکوں، کاش میں اُنہیں تلاش کرسکوں، پھر دیکھنا میں کیا کرونگا !" سمجھے؟ "کاش میں اُنہیں تلاش کرسکوں !" لیکن وہ پہلے سے مقرر کیا ہوا تھا !

101 آپ کیسے جانتے ہیں کہ فلاں فلاں پرانا شرابی پہلے سے زندگی کیلئے مقرر نہیں ہے؟ آپ کیسے جانتے ہیں کہ وہ پرانا آوارہ جس سے آپ بات بھی نہیں کرتے وہ مقرر نہیں ہے، آپ کیسے جانتے ہیں تھوڑا سا ہاتھ ملانے اور چرچ کے لیے دعوت دینے پر فلاں خاتون خُدا کی مقدس بنکر جلال میں، نہیں جائے گی؟ جبکہ...آپ کیسے جانتے ہیں وہ عورت نہیں ہے؟ دیکھیں ہم اس بات کو نہیں جانتے۔ لیکن دعوت دینا ہماری ڈیوٹی ہے۔ جیسے ایک ماہی گیر سُمندر میں جال پھینکتا ہے اور جب اُسے واپس کھینچتا ہے، تو وہ مینڈک، مچھلی، چھپکلی، اور پانی کے کیڑے مکوڑے، اور باقی چیزیں کھینچ لاتا ہے، لیکن اُن میں کچھ مچھلیاں بھی ہوتی ہیں۔ اُسے معلوم نہیں ہوتا، وہ بس جال پھینکنے والا ہے۔ ہمارا کام یہی ہے۔ پولُس پر غور کریں۔

...دمشق کے عِبادت خانوں کے لیے اِس مضمون کے خط مانگے،
کہ جِن کو وہ اِس طِریق پر پائے، خواہ مرد خواہ عَورت، اُنکو باندھ کر
یروشلِیم میں لائے۔ (بھائی، وہ یقیناً خطرناک آدمی تھا!)

جب وہ سفر کرتے کرتے، دمشق کے نزدِیک پہنچا: تو اَیسا ہؤا کہ
یکایک آسمان سے ایک نور اُسکے گِرداگِرد آچمکا...

102 ''سڑک پر ایک کاہن آیا، ڈاکٹر ایف۔ایف۔جونز، اور اُس نے کہا، 'بیٹا، اب تجھے ایک-ایک سیمینری کے تجربہ کی ضرورت ہے، اور میرا ایمان

ہے خُدا تجھے استعمال کریگا۔"'' کیا کلام کو اسطرح پڑھنا، خوفناک نہیں لگے گا؟ اب، اسکا بھی کوئی مطلب ہے...میں یہ بات مذاق میں نہیں کہہ رہا۔ ہمارے لیے، یہی بات ہے، اور اس کا آج بھی یہی مطلب ہے جو ہم حاصل کررہے ہیں۔ "آپ جانتے ہیں، آپکی ماں اچھی خاتون تھی، اور میرا خیال ہے آپ ایک اچھے مناد بنیں گے۔" دھیان دیں کیا ہوا۔

اور جب-جب وہ سفر کرتے کرتے، دمشق کے نزدِیک پہنچا: تو اَیسا ہؤا کہ یکایک آسمان سے، ایک نور،...(پھُو، مافوق الفطرت کام شروع ہوگیا !)...اُس کے گِردا گِرد آچمکا:

اور وہ زمِین پر گِر پڑا، اور یہ آواز سنی...کہ اَے ساؤل، اَے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟

اور اُس نے پوچھا، اے خُداوند، تُو کون ہے؟ خُداوند نے اُس سے کہا، مَیں یسُوع ہوں جسے تو ستاتا ہے: اور پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔

اور وہ ڈر گیا اور حیرت سے کہا، خُداوند، میرے کرنے کیلئے کیا... کام ہے؟ اور خُداوند نے اُس سے کہا، اُٹھ، اور شہر میں جا، اور جو تجھے کرنا ہے وہ تجھ سے کہا جائے گا۔

103 اور جن آدمیوں نے اُسکے ساتھ سفر کیا، وہ اُسکے ساتھ گئے، اور اُنہیں

ایک شخص ملا۔ حننیاہ، اور اُس نے وہاں، ایک رویا دیکھی تھی۔ سب کچھ مافوق الفطرت تھا ! اور پرانا ساؤل، ظالم شخص تھا ! حننیاہ اُس وقت اپنے گھر میں تھا، اور اُس نے ایک رویا دیکھی تھی۔ وہ ایک نبی تھا، اور اُسکے گھر میں دُعا ہو رہی تھی، اور اُس نے ایک رویا دیکھی۔ اُس...خُداوند نے اُس سے بات کی اور کہا، "وہاں ایک شخص سڑک سے آرہا ہے، وہ چمگادڑ کی طرح بالکل اندھا ہے، اور اُسکا نام ساؤل ہے، اور وہ ترسُس کا ساؤل ہے۔"

104 اُس نے کہا، "خُداوند، میں نے اسکے بارے میں بڑی باتیں سُنی ہیں۔ مجھے نہ بھیج، میں بہت چھوٹا آدمی ہوں۔ مجھے اسکے لیے مت بھیج۔"

105 اُس نے کہا، "لیکن، دیکھ، میں راہ میں اُس پر ظاہر ہوا تھا، میں نے اُسے ایک رویا دکھائی ہے۔ میں آگ کے ستون میں اُس پر ظاہر ہوا تھا۔ اور میں نے اُسے اندھا کر دیا ہے جتنا وہ ہو سکتا تھا۔ اس سے پہلے میں اُسے کچھ بناؤں میں نے اُسے اندھا کر دیا اور توڑ دیا ہے۔ دیکھ، مجھے اُس کی ساری تھیولوجی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے تھے۔ آپ جانتے ہیں، وہ وہاں-وہ وہاں-وہ وہاں کی کلیسیاوں میں ایک بڑا آدمی تھا۔ اُس کے پاس ہر طرح کی ڈگریاں تھیں، اُسے کسی چیز میں مزید نکھارنے کی ضرورت نہیں تھی، لیکن،" اُس نے کہا، "مجھے کچھ کرنا تھا تاکہ اُس میں سے سب کچھ نکالا جائے۔"

106 یہی بات تھی۔ یہ اُس میں بڑھانے کی بات نہیں تھی، بلکہ اُس میں سے

نکالنے کی بات تھی۔ میرا خیال ہے آج بہت سارے پادریوں کے ساتھ یہی مسئلہ ہے؛ اُن میں سے کچھ نکالنا ہے، تاکہ خُدا اُن میں رُوحُ القُدس اُنڈیل سکے۔ نکالنا ہے! یہاں، وہ کہتا ہے کہ وہ...

107 اور اُس نے کہا، "خُداوند، لیکن یہ-یہ-یہ آدمی تو خطرناک آدمی ہے۔"

108 اُس نے کہا، "لیکن، دیکھ، وہ دُعا کررہا ہے۔ اب، تُو فلاں فلاں گلی سے جائیگا اور وہاں ایک چشمہ آئیگا۔ اور اُس چشمہ سے تُو بائیں طرف مڑنا، اور تُو وہاں چلے جانا۔ وہاں ایک سفید گھر ہوگا، اُوپر چلے جانا اور دروازہ کھٹکھٹانا۔ وہ وہاں کمرے میں لیٹا ہوا ہے، وہ اتنی ہی دُور اُسے لاسکتے تھے۔ اپنا ہاتھ اُس پر رکھنا، اور اُسے دمشق کی ندی پر لے جانا اور اُسے یسُوع نام میں بپتسمہ دینا۔ اور، میں تجھے بتاتا ہوں میں کیا کرنے والا ہوں، دیکھ وہ میرے لئے بہت زیادہ دُکھ اُٹھائیگا، اور وہ غیر قوموں کیلئے میرا پیامبر ہوگا۔" آمین!

109 "ٹھیک ہے، لیکن، ایک منٹ رُکیں، خُداوند! اب، میں اُسے کس سکول کا مشورہ دوں؟" میں آپکو بتاتا ہوں کیا کرنا چاہیے، آئیں ہم اسے گلتیوں میں سے پڑھکر دیکھتے ہیں۔ ٹھیک پیچھے بس اگلا-اگلا باب ہے۔ آئیں گلتیوں 1 نکالتے ہیں، اور اُسکی 10ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں پولُس کونسے سکول گیا تھا، یا کونسی سیمینری میں گیا تھا، اور اُس پر کس نے ہاتھ رکھا تھا، اور، اوہ، یہ سب کچھ کیسے ہوا تھا۔ گلتیوں پہلا باب نکالیں۔ وقت

بچانے کیلئے، آئیں اُسکی تبدیلی کے متعلق شروع کرتے ہیں، اور دسویں آیت سے پڑھتے ہیں۔

اب مَیں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں، یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خوش کرنا چاہتا ہوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خوش کرتا رہتا، تو مسِیح کا بندہ نہ ہوتا۔

110 اوہ، میرے، میرے، میرے خُدایا ! اس سے پہلے میں یہاں ایک چھوٹی سی بات کہنا چاہتا ہوں۔ گلتیوں ایک، اور آٹھ باب لیتے ہیں۔ کتنے جانتے ہیں یہ پولُس ہی تھا جس نے، اعمال اُنیس میں لوگوں کو دوبارہ یسُوع نام میں بپتسمہ دیا تھا؟ یقیناً دیا تھا۔ آئیں ہم یہاں سے تھوڑا اُوپر، 8-8ویں آیت کو پڑھتے ہیں۔

...اگر ہم، یا آسمان کا کوئی فرِشتہ بھی، اس خوشخبری کے سِوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو وہ ملعون ہو۔

111 کہاں سے تُو نے یہ خوشخبری حاصل کی، پولُس؟ نویں آیت۔

...ہم پیشتر کہہ چکے ہیں، ویسا ہی اب میں پھر کہتا ہوں، کہ اس خوشخبری کے سوا، جو تم نے قبول کی تھی اگر کوئی تمہیں اور

خوشخبری سناتا ہے، تو وہ ملعون ہو۔

112 چاہے وہ مقرب فرشتہ ہو، چاہے وہ بشپ ہو، چاہے وہ جنرل اوورسیر ہو، چاہے وہ ڈاکٹر فلاں فلاں ہو، چاہے وہ جوکوئی بھی ہو، اگر وہ یسُوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمہ کی منادی نہیں کرتا، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کی، اور نعمتوں کی بحالی کی، اور مسیح کی آمد کی، اور باقی باتوں کی منادی نہیں کرتا، تو وہ ملعُون ہو ! اگر وہ کلام کی کوئی بھی بات لیکر کہتا ہے یہ اس وقت کیلئے نہیں ہے اور اس میں کوئی نئے خیالات مکس کرتا ہے جو کہ ہمیں سیمینری کی طرف سے ملتے ہیں، تو وہ ملعُون ہو !

113 آئیں پڑھ کر دیکھتے ہیں، پولُس نے اسے کیسے حاصل کیا، اب دیکھیں، میں آج صُبح آپکو کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

> اب میں آدمیوں کو دوست بناتا ہو، یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خوش کرنا چاہتا ہوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خوش کرتا رہتا، تو مسِیح کا بندہ نہ ہوتا۔

114 میں کیسے کسی اور بات کی توقع کر سکتا ہوں، کیسے وہ آدمی جو خُدا سے پیار کرتا ہے، اور خاص کر، ایک مناد سے، کسی اور چیز کی توقع کی جا سکتی ہے لیکن اُس سے نفرت کی جاتی ہے؟ لوگ تم سے نفرت کرینگے۔ اچھا، اُنہوں نے کہا... یسُوع نے کہا، "اگر وہ مجھے گھر کا مالک کہتے ہیں،... میں مالک ہوں، تم سب میں

سب سے عظیم ہوں۔ میں وہ ہوں جو بہت زیادہ معجزات کرسکتا ہوں اور پاک رُوح کیساتھ تم سب سے بڑھکر کر کام سکتا ہوں، کیونکہ مجھ میں ساری معموری ہے۔ اور اگر اُنہوں نے مجھے 'بعلزبُول،' کہا ہے تو تمہیں تو اس سے کہیں زیادہ کہیں گے؟ لیکن،" کہا، "تم فکر نہ کرنا تم کیا کہو گے، کیونکہ بولنے والے تم نہیں ہوگے، وہ باپ ہوگا جو تم میں بسا ہوا ہے، اور اُس وقت وہ بولے گا۔ بس کلام کے ساتھ قائم رہو۔" اور، جب اُس نے کتاب لکھ کر مکمل کرلی، تو اُس نے کہا، "اگر کوئی آدمی اس کتاب میں سے ایک لفظ گھٹائے یا اس میں ایک لفظ بڑھائے، تو اُسکا حصّہ، زندگی کی کتاب میں سے نکال دیا جائیگا۔" خُدا ہماری مدد کرے کہ ہم اسکے ساتھ قائم رہ سکیں!

115 اب میں، اس اگلی آیت کو پڑھتا ہوں، اب ذرا جلدی پڑھتے ہیں۔

> میں جتائے دیتا ہوں...(پس آپ خود ہی انصاف کریں۔) اَے بھائیو، میں تمہیں جتائے دیتا ہوں، کہ جو خوشخبری میں نے سنائی وہ انسان کی سی نہِیں۔

"اب، میں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، یاپینتی کاسٹل نہیں ہوں؛ وہ انسان کی طرف سے نہیں ہے۔ نہیں ہے..."

> کیونکہ وہ مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی، اور نہ مجھے سِکھائی گئی،....

116 "میں نے اسے کبھی بھی کسی انسان سے حاصل نہیں کیا، نہ سیمینری سے، نہ ڈاکٹر سے، نہ الٰہیات سے، نہ کسی تعلیمی سکول سے۔ میں نے کبھی بھی اسے اسطرح قبول نہیں کیا، اور نہ ہی اسطرح اسے سیکھا ہے، میں نے کبھی بھی اسے اسطرح نہیں حاصل کیا ہے، میرے پاس یہ اسطرح نہیں آئی ہے۔" تو پھر یہ تیرے پاس کیسے آئی ہے، پولُس؟

....یہ سکھائی گئی، یسُوع مسیح کی طرف سے مجھے اس کا مکاشفہ ہوا۔

117 "جب مسیح نے خود کو مجھ پر ظاہر کیا، کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، جب ایک دن آگ کا ستون مجھ پر آیا، اور میں نے کہا، 'خُداوند، تُو کون ہے؟' اُس نے کہا، 'میں یسُوع ہوں۔'"

118 اب، میں آپکو کچھ دکھانے لگا ہوں کہ اُسکے ساتھ کیا-کیا ہوا تھا۔ دیکھیں، اگر اب یہاں یہ تجربہ کسی کے ساتھ ہوتا، تو یہ اُس شخص کو دس سال یونانی سکھانے میں لگا دیتے، اور دس سال کچھ اور باتیں سکھانے میں لگا دیتے، اور اسطرح اُسکا وقت گزر جاتا۔ غور کریں۔

...وہ مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی، اور نہ مجھے سِکھائی گئی، بلکہ یسُوع مسیح کی طرف سے مجھے اُس کا مکاشفہ ہوا۔

چُنانچہ یہُودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو،...

119 ”میں بہت بڑا عالم تھا، لڑکے۔ میرے پاس سب کچھ تھا۔“ اُسے گملی ایل کے قدموں میں تعلیم دی گئی تھی، اُس زمانے میں اُنکے پاس یہ سب سے بڑا اُستاد تھا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں گملی ایل عظیم اُستادوں میں سے، ایک بڑا استاد تھا؟ جی ہاں، جناب۔ ”میرا یہودی مذہب، بھائی، میں نے چھوڑ دیا ہے؛ مجھے سب کچھ معلوم ہے رسولوں کا عقیدہ اور باقی باتیں کیا ہیں، آپ سمجھے گئے ہیں۔ مجھے صبح کی تمام دعائیں اور لوگوں کو کیسے برکت دینی ہے معلوم ہے۔“ سمجھے؟

...میں خُدا کی کلیسیا کو ازحد ستاتا، اور تباہ کرتا تھا:

”میں نے اُن پوتر شور کرنے والوں کے جھنڈ کو روکنے کی بڑی کوشش کی!“ سمجھے؟ سمجھے؟

اور میں یہودی طرِیق میں بڑھتا گیا...

120 ”میں ایک بڑا آدمی تھا۔ لڑکے، میں یقیناً تھا...میں بڑھتا گیا، میں نے اُنہیں دکھایا میں اُنہیں تباہ کرسکتا ہوں، ’کیونکہ میں نے ستفنس کو مارا تھا اور بہت سے ایسے کام کئے تھے۔ دیکھو میں نے یہ کیا تھا!“ دیکھیں کیسے اُس نے اُنہیں ازحد ستایا تھا!

اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا، اور اپنے بزرگوں کی روایَتوں میں نِہایت سرگرم تھا۔

121 اب، یاد رکھیں، خُدا کے کلام میں نہیں، ”بزرگوں کی رِوایَتوں میں،“ دوسرے لفظوں میں، چرچ کی رسومات میں۔ میں مکمل طور پر، دل کی گہرائی سے ایک میتھوڈسٹ تھا، میں دل کی گہرائی سے بپٹسٹ تھا، میں دل کی گہرائی سے پینتی کاسٹل تھا۔“ اوہ، کیا آپ ہیں؟ میں تو دل کی گہرائی سے خُدا کا ہونا چاہتا ہوں۔ جی ہاں، یہ بات ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

...اپنے بزرگوں کی روایَتوں میں۔

لیکن جب خُدا کی مرضی ہوئی،...(اوہ، اوہ، پولُس، پھر تُو یہاں آگیا)...خُدا نے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصوص کرلیا، اور مجھے وہ دُنیا میں لایا، اور اپنے فضل سے مجھے بلا لیا،

کہ اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے،...

122 وہ کیسے؟ ”پاک رُوح مجھ میں ہے! یہ خُدا کی مرضی تھی کہ مجھے لے، اور مجھے میری ماں کے پیٹ ہی میں مخصوص کردے، اور مجھے بیٹا بخشے، جو کہ پاک رُوح کی صورت میں رُوح ہے، اور مجھ میں ہے، تاکہ اپنے آپکو مجھ میں سے ظاہر کرے۔“ اوہ، میرے خُدایا! واہ! میں-میں-میں ایمان رکھتا ہوں کہ مجھے تھوڑا چلانا چاہیے۔

123 دھیان دیں، بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں۔ جب خُدا کی مرضی ہوئی ! اوہ، ہلّلُویاہ ! جب خُدا کی مرضی ہوئی ! ایک شرابی باپ تھا۔ ایک ماں تھی...خُدا آپکو برکت دے، ماں، میں آپکے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا۔ اور وہ ماں خُدا کے بارے کچھ نہیں جانتی تھی جیسے خرگوش برفانی جوتوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اور ایک باپ جو شراب پی کر گلیوں میں پڑا رہتا تھا۔ اور سکول جانے کیلئے میرے پاس جوتے نہیں ہوتے تھے، اور بال گردن تک بڑھے ہوتے تھے، اور ہر کوئی مجھ سے نفرت کرتا تھا کیونکہ میں کینٹکی انڈیانا میں رہتا تھا۔ اور کتنا، اوہ، کتنا زیادہ وہ ایک خراب وقت تھا۔ لیکن جب خُدا کی مرضی ہوئی ! آمین ! یہ خُدا کی مرضی تھی، جس نے مجھے ماں کے پیٹ سے مخصوص کردیا، کہ اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے، اور کلام کا ایک ایسا خادم بنائے، جو اُس کے ساتھ ٹھیک کھڑا رہے، تاکہ وہ رویائیں اور نشانات اور معجزات اور عجیب کام دکھائے۔ اور، اوہ، میرے خُدایا !

124 دیکھیں وہ کیا بات کررہا ہے؟ خُدا کی مرضی سے یہ کام ہوا ! یہ کیسے ہوا؟ غور سے سنیں۔ "اور-..." اب 16ویں آیت دیکھتے ہیں۔

> کہ اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے، تاکہ میں غیر قوموں میں اُس کی خوشخبری دوں؛ تو میں نے کلیسیا سے صلاح نہ لی:

125 "میں کبھی بھی کسی بشپ کے پاس نہیں گیا کہ اُس سے پوچھوں مجھے

کیا کرنا چاہیے۔ میں کبھی بھی خون اور گوشت، یا کسی تنظیم یا کسی شخص کے پاس نہیں گیا۔ میرا ان سے کبھی کوئی تعلق نہیں رہا۔ میں نے کبھی بھی خون اور گوشت سے صلاح نہیں لی۔ میں یروشلیم میں اُن تمام عظیم مُقدس کاہنوں اور مُقدس فادرز، اور باقی سب کے پاس نہیں گیا، اور کہا، 'دیکھیں، آپکو معلوم ہے، مجھے ایک رویا ملی ہے، اور مجھے اس بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ میں نے مبارک خُداوند یسُوع کو رویا میں دیکھا تھا۔' اُنہوں نے کہا، 'تُو، یہاں سے باہر نکل جا! تُو! کیا...تُو پوتر شور کرنے والا ہے! خیر، تجھے کیا ہوگیا ہے؟' نہیں، میرے پاس تو شروع کرنے کے لیے ان کی تمام ڈگریاں تھیں۔ تھیں..."

126 اور یہاں پولُس کہتا ہے، میں آپکو کلام میں سے یہ دکھا سکتا ہوں، اور اُس نے کہا وہ ساری باتیں جو اُس نے کبھی سیکھی تھیں وہ بھول گیا، اور اُنہیں کچھ بھی نہ سمجھا، تاکہ مسیح کو جان سکے۔ اوہ!

> اور نہ یروشلِم میں اُن کے پاس گیا جو مجھ سے پہلے رسول تھے؛ بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا، پھِر وہاں سے دِمشق کو واپس آیا۔

> اور پھِر تین برس کے بعد مَیں کیفا سے ملاقات کرنے کو یروشلِم گیا، اور پندرہ دِن اُس کے پاس رہا۔

127 اور پھر جب ہم پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے اور پطرس نے ایک دوسرے کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا، اور نہ ایک دوسرے کو جانتے تھے، اور نہ ایک دوسرے سے ملاقات کی تھی، لیکن جب وہ اکٹھے ہوئے تو وہ ایک ہی خوشخبری کی منادی کرر ہے تھے۔ دیکھیں خُدا کا بھی ایک سکول ہے۔ سمجھے؟ جی ہاں !

128 یہاں پطرس تھا، جوپینتی کوست کے دن کھڑا ہوا، اور کہا، "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کی معافی کے لئے، یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔"

129 فلپس نے کہا، "اوہ، یہ کتنی جلالی بات ہے ! مجھے بھی کچھ کرنا چاہیے۔ نیچے...مجھے سامریہ کیلئے بلا ہٹ ملی ہے۔" وہاں چلا گیا اور گلیوں میں گواہی دی۔ سب سے پہلے، ایک بیمار آدمی آگے آیا، اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے، اور وہ کودنے اور چھلانگیں لگانا شروع ہوگیا۔ کہا، "خُدا کو جلال ملے، ہم یہاں ہیں !" اور ایک بڑی عبادت شروع کردی۔ اُس نے کہا، "تم سب کو پاک رُوح کی ضرورت ہے۔" اُس نے کہا، "تمہیں کیا کرنا چاہیے، تم سبکو یسُوع نام میں بپتسمہ لینا چاہیے۔" پس وہ، اُن سبکو لے گیا، اور وہاں سب کو یسُوع نام میں بپتسمہ دیا۔ کہا، "پطرس، اب یہاں آجاؤ، ان پر اپنا ہاتھ رکھو۔" اور اُنہوں نے رُوحُ القُدس پایا۔

پطرس، کرنیلیس کے گھر گیا، اور ایسا ہی ہوا۔

130 پولُس نے اُسے دیکھا نہیں تھا نہ ہی اُسکے بارے میں سنا تھا۔ لیکن وہ اُوپر کے علاقہ سے افسس کے کنارے پر آیا، اور اُس نے کچھ شاگردوں کو دیکھا۔ اُس نے ایک بپٹسٹ مناد کو دیکھا، اور وہ، اپلوس تھا، ایک تبدیل شدہ وکیل تھا، ہوشیار، اور ذہین تھا، وہ پرانے عہدنامے کو لیکر یہ ثابت کررہا تھا کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے۔ جی ہاں، جناب، وہ ایک ذہین آدمی تھا۔ اور وہ چلا رہے تھے، اور وہ خوشی منا رہے تھے۔ بائبل یوں کہتی ہے۔ اعمال 18واں اور 19واں باب پڑھیں اور دیکھیں یہ بات ٹھیک ہے یا نہیں۔ وہ خوشی منا رہے تھے، وہ رُوح میں ناچ رہے تھے، اور چاروں طرف دوڑ رہے تھے، آپکو معلوم ہے۔ پولُس نے کہا، "لیکن کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟"

131 اور آپ بپٹسٹ بھائی یہ بات لوگوں کے گلے میں ٹھونسنے کی کوشش کرتے ہیں، اور کہتے ہیں اصل یونانی میں کہا گیا ہے، "کیا تم نے تب رُوحُ القُدس حاصل کیا تھا، جب تم نے ایمان رکھا تھا؟" میں آپکو چیلنج کرتا ہوں میرے پاس یونانی لائیں! میرے پاس میری اپنی اصل یونانی موجود ہے۔ میرے پاس ارامی بھی ہے، اور، عبرانی بھی ہے۔ ان میں سے ہر ایک کہتی ہے، "کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟"

132 "ایمان کے وسیلے آپ بچائے گئے ہیں،" یہ خُدا پر آپکا ایمان ہے۔ خون

آپکو گناہ سے دُور رکھتا ہے، کیونکہ یہ ایک قربانی ہے۔ خون آپکو بچاتا نہیں، خون آپکو پاک کرتا ہے۔ آپ کیسے بچائے گئے ہیں؟ "ایمان کے وسیلے آپ بچائے گئے ہیں،" اور خُدا کے علمِ سابق کے مطابق، آپکو بلایا جارہا ہے۔ آپ بچائے گئے ہیں، اور خون کے وسیلے کفارہ دیا گیا ہے، جو آپکو مسلسل پاک رکھتا ہے۔ اور پھر ایک ہی رُوح کے وسیلے آپ نے پاک رُوح کا بپتسمہ پایا ہے، اور ایمانداروں کی رفاقت میں شامل ہوگئے ہیں، اور پاک رُوح کی رفاقت میں، رُوح کی رہنمائی میں، معجزات، اور عجیب کام کررہے ہیں۔

133 آنے کا، انتظار ہے، کسی چیز کا انتظار ہے، بس تھوڑا سا ہمیں مل گیا ہے، امید ہے کہ ہم کسی بھی طرح اسے حاصل کرلیں گے۔ میں نے آپکو بتایا تھا مجھے اس وقت بلائیں، کیا یہ نہیں تھا؟ میں نے اسے دیکھا اور یہ ہونے والا تھا۔ بس ایک-بس ایک یا دو لفظ اور ہیں۔ بس ایک...یہ تھوڑا- تھوڑا زیادہ ہے۔

134 یہ نجات کتنے عرصے تک چلے گی، کب تک؟ یہ کس قسم کی نجات ہے؟ کیا ایک کلیسیا سے دوسری کلیسیا تک ہے؟ آئیں...آئیں عبرانیوں 11:9 نکالیں، ایک منٹ، بس-بس کچھ منٹوں کیلئے، دیکھتے ہیں یہ کب تک ہے۔ عبرانیوں کی کتاب نکالیں اور-اور دیکھیں یہ نجات کتنے عرصے تک چلے گی۔ غور کریں یہ کس قسم کی نجات ہے۔ آئیں اب عبرانیوں 11:9 پڑھتے ہیں۔

لیکن جب مسیح آیندہ کی اچھّی چیزوں کا سَردار کاہن ہوکر آیا، تو اُس بزرگ تر اور کامِل تر خَیمہ کی راہ سے، جو ہاتھوں کا بنا ہؤا نہیں، یہی کچھ کہا گیا ہے،...(دیکھیں، اب یہ وہی استاد، پولُس ہے۔)... یعنی اِس دنیا کا نہیں...اس دنیا کا؛

اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں، بلکہ اپنا ہی خون لے کر(کتنی بار؟ ایک بار!) پاک مکان میں، ایک ہی بار داخِل ہوگیا...(ایک ہفتے کی نجات کیلئے، اگلی بیداری کی نجات کیلئے؟ کس چیز کیلئے؟)...اور ابدی خلاصی کرائی۔

135 اب ''ابدی'' لفظ کا کیا مطلب ہے؟ جب میں، مسیح پر ایمان لے آیا...بغیر پاک رُوح کے، کوئی شخص بھی یسُوع کو ''مسیح،'' نہیں کہہ سکتا۔ اس لیے-اس لئے تین قسم کے لوگ ہیں: غیر ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور ایماندار۔ لیکن جو لوگ ایک بار، ابدی زندگی کے لئے، ایمان لے آئے ہیں، وہ مقاموں میں داخل ہو چکے ہیں۔

136 پرانے ٹیبرنیکل کو دیکھیں، پہلا کام وہ کیا کرتے تھے؟ وہ پہلے غیر قوم کے، مقام میں داخل ہوتے تھے۔ اور پھر پیتل کا مذبح آتا تھا، وہاں وہ سنہری حوض میں قربانی کو دھویا کرتے تھے۔ پھر قربانی کو ذبح کیا جاتا تھا، اور پھر مذبح پر خون چھڑکا جاتا تھا۔ پھر، سال میں ایک بار، مسح شدہ ہارون جاتا تھا،

اوہ، (کس کے ساتھ؟) شارون کے گلاب کے عطر کے ساتھ، قیمتی تیل کے ساتھ جس میں عطر ملا ہوتا تھا، وہ اُسکے سر پر اُنڈیلتے تھے، اور وہ بہتا ہوا اُسکے پراہن کے دامن تک چلا جاتا تھا۔ غور کریں کیسے یہ آدمی پردے کے پیچھے، سال میں ایک بار جاتا تھا، اور اپنے ساتھ رحم کے تخت کیلئے خون لیکر جاتا تھا۔ اور ایک مرتبہ اُس نے اپنی لاٹھی لی اور اُسے وہاں رکھ دیا۔ جب وہ واپس گیا، تو اُس میں شگوفے اور پھول لگے ہوئے تھے۔ وہ ایک چالیس سالہ پرانی لاٹھی تھی جو اُسکے پاس اُس جنگل میں تھی، اُسے پاک مقام میں رکھا گیا تھا! دیکھیں، جب اُنہوں نے عہد کا وہ خون لیا، وہ خون جس سے اُسے مسح، کیا گیا تھا۔ اور اُسکے لباس میں بجنے والی چھوٹی چھوٹی گھنٹیاں تھیں، ایک انار کے بعد ایک گھنٹی تھی۔ اور اُس شخص کو اسطرح چلنا ہوتا تھا اور ہر وقت جب وہ آگے بڑھتا تھا، اور حرکت کرتا تھا تو وہ اس طرح حرکت کرتا تھا اور قدم اُٹھاتا تھا، اور وہ بجتی تھیں "قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔ قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔ قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔" اوہ، میرے خُدایا!

137 میں کس بارے میں بات کررہا ہوں؟ برینہم ٹیبرنیکل والو، اسے سنو! تمہیں تمہارا موقع دیا گیا ہے۔ جب ایک شخص ایک بار پاک رُوح سے مسح ہوجاتا ہے، تو وہ خُدا کے خاندان میں لے پالک بن جاتا ہے، اور باپ کی

طرف سے پوزیشن پر مقرر کیا جاتا ہے، اور خدمت میں لگادیا جاتا ہے، یہی اُسکی زندگی کا مقصد ہوتا ہے، یا جس کام کیلئے خُدا نے اُسے بلایا ہوتا ہے، تو پھر اُسکی چال ”قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔ قدوس، قدوس، قدوس !“

”اوہ، آپکو اسکے لیے ایک طرف ہوجانا چاہیے اور مُڑنا چاہیے...“

”قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔“

”اوہ، پھر، جو ایلڈر کہتا ہے آپکو اُس پر ایمان رکھنا چاہیے۔“

138 لیکن، ”قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔“ اُسکا کلام پہلے ہونا چاہیے، باقی ساری چیزیں، ڈوبتی جارہی ہیں، اپنے دل میں طے کرلیں ! آپکی چال کلام کے مطابق ہونی چاہیے۔ ” قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔“

139 ”اوہ، اگر آپ ہمارے ساتھ مل جائیں گے ! تو میں آپکو بتاؤنگا ہم کیا کریں گے، ہم منظم ہوجائیں گے، اور آپکو اپنی تنظیم میں شامل کرلیں گے، اور آپ بڑے آدمی بن جائیں گے۔“

140 ”قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔ قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے،“ آگے بڑھ جائیں !

141 اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کیا کہتا ہے: "یہ ساری ٹیپیں پکار رہی ہیں ! یہ کرو ! یہ کرو ! وہ کرو ! وہ کرو ! یا کچھ، اور کرو ! "

142 "قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند کیلئے ہے۔" آپ نے اپنی آنکھیں کلوری پر لگا لی ہیں، اور اب آپکو کوئی بھی نہیں روک سکتا ہے ! آپ اپنی زندگی میں، بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں، آپ بیش قیمت تیل کے ساتھ مسح کیے گئے ہیں، اور پاک ترین مقام میں چل رہے ہیں۔ واہ ! آمین۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

143 پولُس کہتا ہے اُس نے یہ بات انسان سے حاصل نہیں کی ہے۔ اب دیکھیں وہ کیا کہتا ہے، واپس گلتیوں میں، اپنے سبق پر چلتے ہیں؟ "اپنی مرضی کا بھید ہم پر ظاہر کیا۔" اُسکی مرضی کیا ہے؟ "اپنی مرضی کے بھیدوں کو ہم پر ظاہر کردیا ہے۔" آپ جو، نویں آیت کو لکھ رہے ہیں۔ اب میں جلدی جلدی کرونگا اور اسے دیکھیں گے، 'کیونکہ ہمیں دیر ہورہی ہے۔

144 اوہ، ہر لفظ ایسا ہے...؟...اوہ، ہر ایک لفظ سونے کی ٹکیہ ہے۔ آپ اسے لے لیں اور اسے چمکاتے رہیں۔ آپ اسے چمکا سکتے ہیں، میں بھی کرسکتا ہوں...آپ کلام میں سے کچھ الفاظ لے سکتے ہیں، اور انہیں پیدائش میں رکھ کر چمکا سکتے ہیں، اور پھر خروج میں لیجا کر مزید نکھار سکتے ہیں، اور آپ اسے احبار میں لیجا کر اور چمکا سکتے ہیں، اور، پھر جب آپ مکاشفہ پر آتے ہیں، تو پھر

اسکی ہر بات یسُوع پر ختم ہوتی ہے ! آمین۔ آپ جتنا چاہیں اسے نکھار سکتے ہیں، آخر کار جب آپ-آپ مکاشفہ پر پہنچیں گے تو یہ یسُوع ہی ہوگا۔ کیونکہ، اُس نے کہا ہے، "میں وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ میں داؤد کی اصل اور نسل ہوں، اور صُبح کا ستارہ ہوں۔ میں الفا، اور اومیگا ہوں۔" یہ یونانی حروف تہجی میں اے اور زیڈ ہے۔ "دیکھیں اے سے زیڈ تک۔ میں ہوں ! سب کچھ میں مَیں ہوں۔" یہ ٹھیک بات ہے۔ "میں وہ ہوں جو زندہ تھا اور مرگیا تھا، اور ابدلآباد زندہ ہوں۔ موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔" اوہ، میرے خُدایا ! کسی بھی سونے کی ٹکیہ کو لیں اور چمکانا شروع کریں، تو وہ ٹھیک نکھر کر یسُوع پر آجائیگی۔

145 اب، کچھ دیر بعد دیکھیں ہم اسے-ہم اسے-ہم اسے-ہم اسے، بند کردیں گے۔ جی ہاں۔ اب، ہم کس کا انتظار کررہے ہیں؟ آپ یہاں عبادت میں کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟ اِسکا مقصد کیا ہے؟ دُنیا کیوں کراہ رہی ہے؟ ایٹم بم کیوں لٹکا ہوا ہے، مالیکیولز اور ایٹمز کیا ہیں؟ اور، اوہ، یہ سب کچھ کیا ہے؟

146 بس، ایک منٹ کیلئے، رومیوں 8 نکالیں۔کس بات کا انتظار ہورہا ہے؟ ہم کس بات کا انتظار کررہے ہیں؟ کونسا وقت ہے؟ رومیوں، 8واں باب ہے، آئیں اسے پڑھتے ہیں، اوہ، میں کہہ رہا ہوں آٹھ -...اب نو سے شروع کرتے ہیں-...بلکہ اُنیسویں آیت سے، اور اسے-اسے ٹھیک یہاں سے پڑھتے

ہیں تاکہ یہ -یہ حقیقی میٹھاس بھر جائے۔ ٹھیک ہے۔ میں جانتا ہوں آپ کہاں پہنچ رہے ہیں۔ ٹھیک ہے-یہ رومیوں کا، آٹھواں باب ہے، میرا خیال ہے میں ٹھیک جگہ پر ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ آٹھواں باب، اور اُسکی اٹھارہویں آیت سے شروع کرینگے۔ آئیں بلکہ چودہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اِس لِئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں، وہی...خُدا کے بیٹے ہیں۔ (یہ ٹھیک بات ہے۔)

کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں مِلی جِس سے پھر ڈرپیدا ہو؛...

147 "اوہ، کاش میں اس پر تھوڑا رک سکتا۔ اووو، کاش میں اب اسے روک سکتا! " کچھ بھی نہیں رک سکتا! اسے میں نہیں روک سکتا، اسے وہی رُوک سکتا ہے۔ میں اب اُس میں ہوں، سمجھے۔

148 خیر، آپ کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، اگر میں اُس میں ہوں! " اب آپ-آپ پریسبیٹیرین کہتے ہیں، "آہ، ہم نے ہمیشہ اُس پر ایمان رکھا ہے۔" لیکن آپکی زندگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں، جب تک آپ اُس طرح کی زندگی نہیں گزارتے جیسی اُس نے گزاری، جس انجیل کی اُس نے منادی کی اُس پر آپ ایمان رکھیں۔

149 آپ کہتے ہیں، "آہ، "بپٹسٹ کہتے ہیں، "یقیناً، ہم ابدی تحفظ پر ایمان رکھتے ہیں۔" اور باہر نکلتے ہیں اور سگار پیتے ہیں اور ڈانس کرتے ہیں، اور عورتیں

بال کٹواتی ہیں، اور اپنے چہروں پر میک اپ کرتی ہیں اور ایسا عمل کرتی ہیں جو میں نہیں بتا سکتا؟ آپکے پھل بتاتے ہیں آپ اُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

جب میں کہتا ہوں، "کیا آپ الہٰی شفا پر ایمان رکھتے ہیں؟"

"اوہ، ڈاکٹر جونز کہتا ہے ایسا ہی تھا، لیکن یہ ماضی کی بات ہے۔"

150 دیکھیں، آپ ریاکار ہیں! آپکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے؟ آپ بہت زیادہ گمراہ بچے ہیں۔ آپ انجیل سے بہت دُور ہو گئے ہیں یہ افسوس کی بات ہے۔ آپکی سڑک سے اُتر کر کچی سڑک پر آ گئے ہیں اور کسی جلتے ہوئے کوڑے کے ڈھیر پر آ گئے ہیں۔ کیا آپ یہاں نہیں دیکھ پاتے جو اُس نے کہا ہے؟ دیکھیں، ہر وہ روح جو یہ اقرار کرتی ہے کہ یسُوع ابھی جسم میں نہیں آیا، وہ غلط روح ہے۔ بائبل کہتی ہے یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جو اُس نے اُس وقت کہا تھا، وہی اب ہے، وہ ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔ بس سنیں۔

> کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں مِلی جِس سے پھِر ڈر پَیدا ہو؛ بلکہ تمہیں ایک روح ملی-...[جماعت کہتی ہے، "لے پالک ہونے کی۔"-ایڈیٹر۔]

151 اب، یہ آپکا لے پالک پن ہے، ٹھیک ہے، آپ کو لے پالک پن مل چکا ہے۔ آپکو مقرر کر دیا گیا ہے، اب آپ سمجھ گئے ہیں، تقریب کے کہنے کے

مطابق آپکو بدن میں ٹھیک مقام پر رکھ دیا گیا ہے۔ آپ یقیناً، ایک بیٹا، اور ایک بیٹی ہیں، دیکھیں آپ نئی پیدائش کے وسیلے یہ بن جاتے ہیں، یہ آپکا جنم ہے۔ لیکن اب آپ کو مقام کے اعتبار سے رکھ دیا گیا ہے۔

کیونکہ ہم کو غلامی کی روح... نہیں ملی؛ بلکہ ہمیں لے پالک ہونے کی روح-بلکہ ہمیں لے پالک ہونے کی روح مِلی، جِس سے ہم، ابّا، یعنی اَے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ (جسکا مطلب ہے، "اے میرے خُدا۔" ٹھیک ہے۔)

رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے، کہ ہم-ہم خُدا کے فرزند ہیں:

152 یہ کیسے ہوتا ہے؟ آپ کہتے ہیں، "خُدا کو جلال ملے! ہلّلُویاہ! مجھے اس سے کوئی پریشانی نہیں ہے، میں خُدا کا بچہ ہوں،" اور کیا باہر جاکر وہی کام کرتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں؟ دیکھیں خُدا کا رُوح خُدا کے کام کریگا۔

153 یسُوع نے کہا، "جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔" سمجھے؟ سمجھے؟

154 اگر-اگر-اگر-اگر ایک تاک آگے بڑھتی ہے اور وہ انگوروں کا گچھا لاتی ہے، اور پھر دوسری آگے بڑھتی ہے اور وہ کدو پیدا کرتی ہے، تو پھر ضرور کوئی گڑبڑ ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک کشیدہ چرچ ہے، یہ ایک کشیدہ تاک ہے، یہ ایک

کشیدہ شخص ہے۔ اگر ایک شخص کسی تنظیم کے ساتھ ہے، اور تنظیم سے جڑا ہوا ہے اور اپنے آپکو ایک مسیحی کہتا ہے، اور پاک رُوح اور خُدا کی قوت اور باقی چیزیں اُسکے پاس نہیں ہیں...

155 اب، اگر آپ باہر جاتے ہیں اور اُس جھنڈ کی طرح عمل کرتے ہیں جس نے پی ہوتی ہے، صرف اسلئے کہ آپ زبانیں بولتے ہیں۔ میں نے شیاطین کو بھی زبانیں بولتے دیکھا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ میں نے اُنہیں رُوح میں ناچتے، اور شور کرتے اور مُنہ سے جھاگ نکالتے، اور باقی سب کچھ کرتے دیکھا ہے، وہ یہ سب کرتے ہیں۔ میں نے یہ دیکھا ہے۔ میں یہ...میں یہ بات نہیں کررہا۔ میں تو خُدا کے رُوح کے بارے میں بات کررہا ہوں۔

رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے، کہ ہم...خُدا کے فرزند ہیں:

اور اگر فرزند ہیں، تو وارث بھی ہیں؛ یعنی خُدا کے وارِث،... اور مسِیح کے ہم مِیراث؛ بشرطیکہ...ہم اُسکے ساتھ دکھ اُٹھائیں، تاکہ اُسکے ساتھ...جلال بھی پائیں۔

کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دکھ درد...

156 اب ذرا اسے سُنیں۔ اوہ، کیا یہ شاندار نہیں ہے !

کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دکھ درد اِس لائِق نہِیں کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا-والا ہے۔

کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے...

157 یہ پکار رہی ہے، یہاں ایک-ایک چھوٹا سا لفظ لکھا ہے، حاشیے میں پڑھ سکتے ہیں، ”مخلوقات“ یہ یونانی میں، ٹھیک ایسے ہی ہے۔

...مخلوقات کمال آرزو سے، خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔

158 ساری چیزیں کس کا انتظار کررہی ہیں؟ ساری مخلوقات کس کی توقع کررہی ہے؟ خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی۔ یہ کلیسیا کا انتظار کررہی ہے تاکہ وہ اپنے مقام پر آجائے۔ خُدا کا بیٹا کون تھا، اور آدم اپنی حکومت، کہاں کررہا تھا؟ زمین پر۔ وہ، وہ زمین پر حاکم تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ تب وہ الہ، الہ، ایلوہیم نہیں تھا؛ وہ یہوواہ تھا۔ دیکھیں؟ بات یہ ہے، ”میں خُدا ہوں، اور میں نے اپنے تحت کچھ چھوٹے معبود بنائے ہیں۔ اور میں نے اُنہیں ایک بادشاہی دی ہے۔ اور اُنکے دائرہ اختیار میں، اُنکے ماتحت، زمین ہے۔“ انسان کو زمین پر حکمرانی دی گئی تھی۔ اور اب ساری مخلوقات خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھ رہی ہے۔ اوہ!

ہم خوشی سے آنے والی ہزار سالہ بادشاہی کا انتظار
کر رہے ہیں،
جب ہمارا بابرکت خُداوند آئے گا اور اپنی منتظر دلہن کو
لے جائے گا؛
اوہ، زمین کراہ رہی ہے، اُس میٹھاس بھرے نجات کے
دن کے لیے پکار رہی ہے،
جب ہمارا نجات دہندہ دوبارہ اس زمین پر آئیگا۔

159 کیا یہ درست ہے؟ انتظار ہورہا ہے۔ خدا اپنی کلیسیا کو اُس مقام پر لانے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ وہ خود کو ظاہر کرے، اور ایک ایسا فرد تلاش کرے جسکے ذریعے وہ اس کام کو کام کر سکے، اور کہے، "میرا رُوح مفت میں اُنڈیلا جارہا ہے۔ وہ یہاں ہے۔ دیکھیں، تاکہ، میں-میں کام کر سکوں۔" یہاں، ایک اور کو ادھر لے آؤ اور اس مقام پر رکھو، "میں اسے مقرر کر سکتا ہوں۔" لے پالک پن، مقرر کرنا، اور ظاہر کرنا ہے، اُسکے لیے ایک تقریب کی جاتی ہے اور اُسے باہر نکالا جاتا ہے، اور ایک فرشتے کے ساتھ اُسے ملتا ہے، اور اُسے کچھ بتاتا ہے۔ اب، اُس نے سچ کہا ہے! اب اگر وہ کچھ گھڑ رہا ہے، تو اُس سے کام نہیں چلے گا۔ نہیں، نہیں، اُس-اُس سے کام نہیں چلے گا، ہمارے پاس ایسی بہت سی چیزیں ہیں۔ لیکن میرا مطلب- لیکن میرا مطلب خُدا کے

بیٹوں کا ظہور ہے، خُدا جب اپنے آپکو ظاہر کرتا ہے تو اُسے باہر بھیجتا ہے۔ اور پھر وہ جاتا ہے، اور وہ جو کہتا ہے سچ ہوتا ہے۔ جو وہ کرتا ہے سچ ہوتا ہے۔ جو کام وہ کرتا ہے، وہ مسیح کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ اُسے کیسے پرکھ سکتے ہیں؟ وہ کلام کے ساتھ قائم رہتا ہے، اور کلام کے ساتھ بنا رہتا ہے۔ دیکھیں، اسطرح آپ سب انسانوں کو جان سکتے ہیں، کیونکہ وہ کلام کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔ "اگر وہ کلام کے مطابق نہیں بولتے، تو اُن میں زندگی نہیں ہے،" بائبل یوں کہتی ہے۔ سمجھے؟ اُنہیں چھوڑ دو۔

160 اب آئیں اسے پڑھتے ہیں، پھر ہم۔ہم ختم کرینگے، 'کیونکہ ہمیں دیر ہو رہی ہے۔ ٹھیک ہے، دسویں آیت میں، بلکہ، نویں آیت میں ہے۔

چنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے موافِق ہم پر ظاہر کیا، (ہمیں اپنا لیا) جِسے اپنے آپ میں ٹھہرا لیا تھا:

161 جسے اپنے آپ میں، دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ٹھہرا لیا تھا۔ کتنے اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ سمجھے؟

زمانوں کے پورے ہونے کا...

162 اوہ، میرے خُدایا، ہم یہاں دوبارہ آتے ہیں! ہُوں! اوہ، آئیں-آئیں-آئیں تھوڑا آگے بڑھتے ہیں، سمجھے۔

...زمانوں کے پورے ہونے کا انتظام ہو...

163 کیا آپ انتظام پر ایمان رکھتے ہیں؟ بائبل یوں فرماتی ہے، "تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو۔" وقت کا پورا ہونا کیا ہے؟ وہاں ایک انتظام تھا، خیر، وہاں ایک موسوی شریعت کا انتظام کیا گیا تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کیلئے بھی-بھی-بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔ مسیح کے لیے بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔ تنظیمی چرچ کیلئے بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔ رُوحُ القُدس کے نزول کیلئے بھی ایک انتظام کیا گیا تھا۔ اب لے پالک پن کا انتظام کیا گیا ہے، اس لیے، دُنیا کراہ رہی اور انتظار کررہی ہے۔ "اور جب وقت کی تکمیل کا وقت آتا، جب وقت کی پوری معموری کا انتظام مکمل ہوجاتا ہے،" وقت کی معموری کیا ہے؟ جب مُردے زندہ ہوتے ہیں، اوربیماریاں چلی جاتی ہیں، جب....جب ساری زمین کراہنا بند کردیتی ہے۔ "تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو۔" اس پر غور کریں۔

تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو کہ مسیح میں سب چیزوں کا مجموعہ ہو جائے،...

164 کیا آپ خوش ہیں؟ وہ یہ کیسے کرنے جارہا ہے؟ ساری چیزیں اکھٹی کرنے جارہا ہے کس میں؟ [جماعت کہتی ہے، "مسیح میں،"-ایڈیٹر-] ہم مسیح میں کیسے آتے ہیں ؟ ["ایک رُوح کے وسیلے-"] ہم سب نے ایک رُوح

کے وسیلے [''ایک بدن''] ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔ اور وہ بدن کس کا بدن ہے؟ [''مسیح کا۔''] اُسکی پہلے ہی عدالت ہوچکی ہے۔ ['' آمین۔''] اُس نے ہماری سزا لے لی۔ اب ہم کیا ہیں؟ جب میں [''لہو۔''] لہو کو دیکھونگا، تو تمہیں چھوڑ جاونگا۔'' اور ہر وقت جب وہ لہو لہان بدن کو دیکھتا ہے، کہ وہ بدن، وہاں پڑا ہوا ہے۔ میں اُس میں کیسے شامل ہوں؟ رُوحُ القُدس کے وسیلے۔ اور وہ چھوڑ جاتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو، کہ مسیح میں...

سب چیزوں کا مجموعہ ہو جائے، خواہ وہ آسمان کی ہوں،...

165 اب اگر آپ نام کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں، تو اب ہم تھوڑی دیر کیلئے اسے دیکھتے ہیں۔ سارا خاندان جو آسمان پر ہے کس نام سے نامزد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''یسُوع مسیح کے۔''-ایڈیٹر۔] سارا خاندان جو زمین پر ہے کس نام سے نامزد ہے؟ [''یسُوع مسیح کے۔'']

166 یہاں کچھ خواتین ہیں، جو اچھی، اور امیر عورتیں ہیں، اور حقیقی، خواتین ہیں۔ یہاں ایک مسز برینہم بھی ہے، مسز ولیم برینہم، اور وہ میری بیوی ہے۔ اور وہ میرے ساتھ گھر جاتی ہے۔ دیکھیں، باقی آپ سب اپنے اپنے شوہر کے ساتھ گھر جاتی ہیں۔

167 یہاں ایک زندہ خُدا کی زندہ کلیسیا ہے، جو اُسکے نام سے جڑی ہوئی ہے،

اور وہ اُسکے رُوح سے بھری ہوئی ہے۔ یہ درست ہے۔ میں یہ نہیں کہتا...

168 میں اچھے کاموں کو مجرم نہیں ٹھہراتا، میں انکے ہسپتالوں اور باقی اچھے کاموں کو جو یہ کرتے ہیں مجرم نہیں ٹھہراتا۔ میرا خیال ہے یہ اچھا کام ہے، اور غریبوں، اور پریشان لوگوں کیلئے خُدا کی برکات ہیں۔ میں ایسی دوسری باتوں کو بھی مجرم نہیں ٹھہراتا جو یہ کررہے ہیں۔ یہ اچھا ہے، یہ ٹھیک کام ہے۔ اور انکی بڑی بڑی لاکھوں ڈالر کی تنظیمیں ہیں، میں کسی بھی وقت، کونے میں ناجائز شراب خانوں کی بجائے انہیں دیکھنا زیادہ پسند کروں گا۔ میں یقیناً منبر پر کھڑے ہونے والے خادموں کی عزت کرتا ہوں۔

169 لیکن جب معاملہ دور کے اختتام پر جمع ہونے کا ہے، تو یہ خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کا انتظار کریگا، اس انتظام میں-...تاکہ وہ سب کو اکٹھا کرسکے، اور سب کچھ مسیح میں اکٹھا کیا جائے۔ مسیح کیا ہے؟ کتنے...اور کیسے ہم اُس میں شامل ہوتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں 12، "ہم سب نے ایک رُوح کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا،" جو کہ مسیح کا بدن ہے، اور ہر نعمت میں شریک ہیں اور ہر اچھی چیز میں جو اُسکے پاس ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ "اور ساری زمین کراہ رہی، اور چلا رہی ہے، اور انتظار کررہی ہے کب مسیح اور اُسکی کلیسیا اکٹھی ہوکر ظاہر ہوگی۔"

تاکہ...زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو...کہ مسیح میں...

سب چیزوں کا مجموعہ ہو جائے، خواہ وہ آسمان کی ہوں، خواہ زمین
کی؛ اور جو اُس میں ہیں...زمین میں؛ اور جو اُس میں:

اسی میں...ہم بھی اُسکے ارادہ کے موافق میراث بنے،...

170 اوہ، بھائی نیول، یہ وقت لینے کیلئے مجھے معاف کردیں۔ میں...اس لفظ "میراث پر ہوں۔" اوہ-اوہ-اوہ-اوہ! اوہ، یہ ہونا ہے! اوہ-اوہ-اوہ-اوہ! میں جانتا ہوں وہ...وہ میرا قرابتی بھائی ہے۔ میں نہیں...مجھے اُمید ہے میں پاگل نہیں ہوں۔ میں-میں-میں بس...میرا خیال ہے میں نہیں ہوں۔ لیکن، اوہ، میرے خُدایا! ایک کیا؟ "ایک میراث۔" ہم نے ایک میراث پائی ہے۔ کسی نے آپ کیلئے کچھ چھوڑا ہے۔ خُدا نے، دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے، آپکے لیے کچھ چھوڑا ہے۔ ایک نام کتاب میں لکھا ہوا ہے، اور جب بّرہ ذبح کیا جائیگا تو تم اُسے جان جاؤ گے۔ اوہ! آئیں ہم اسے آج رات کیلئے محفوظ کرلیں۔ آئیں اسے تھوڑا سا اور پڑھتے ہیں۔ میرے، میرے خُدایا! ہم کیسے آج رات تیسری آیت پر، بلکہ تیسرے باب پر آئینگے؟ ہم نے تو اس میں سے چار پانچ آیات بھی نہیں لی ہیں۔ اب ہم اسے ختم کرنے والے ہیں، جبکہ، مجھے اسے تھوڑا سا اور پڑھنا ہے آئیں دیکھتے ہیں۔

ہم بھی اُس کے ارادہ کے موافق ایک میراث، بنے...

171 کیا؟ ہم کیسے اس میراث میں شریک ہوتے ہیں؟ ہم اسے کیسے حاصل

کرتے ہیں؟ کیا اسلئے کہ ہم ٹھیک چلے؟ ہم اس میراث کو کیسے پاتے ہیں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم پہلے سے مقرر کئے گئے ہیں۔ آمین۔ واہ! میرے ارینین بھائیو، میں جانتا ہوں یہ بات کافی سخت ہے۔ میرا مقصد تکلیف پہنچانا نہیں ہے، لیکن یہ بات جان کر مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے...آپ-آپ-آپ سمجھ گئے ہیں، بھائی، آپ سمجھ گئے ہیں، ٹھیک ہے۔ آپ بس اس پر غور نہیں کرتے ہیں۔ آپکو بھی یہی چیز ملی ہے۔ سمجھے؟ آپ ٹھیک ہیں، دیکھیں، آپ درست ہیں۔ سمجھے؟ لیکن، اوہ، لیکن اس پر غور کرنا بہت اچھا ہے۔ جی ہاں۔ بالکل جیسے کل، بھائی نیول نے محراب کے بارے میں کہا تھا، "آپ ایک سیڑھی لیں اور اُس پر چڑھکر دیکھیں آپکو کیا ملا ہے۔" جی ہاں، جناب۔ یہ بات ہے...یہ کیا ہے؟ خُدا کا پاک رُوح ہمارے لیے ایک سیڑھی ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے۔ سمجھے؟

172 دیکھیں، یہ ایک میراث ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! "ہونے..." یہ کس قسم کی میراث ہے؟

...اُس کے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے:

173 جب وہ تھا...اس سے پہلے کہ وہ ایک باپا تھا، اس سے پہلے کہ وہ خُدا تھا، اس سے پہلے کہ وہ ایک نجات دہندہ تھا، اس سے پہلے کہ وہ ایک شافی تھا،

سب چیزوں سے پہلے، اُس نے ٹھہرایا ہوا تھا، اور برّے کا نام کتاب میں لکھا ہوا تھا، اُس نے اپنے علمِ سابق سے اس میں دیکھا اور آپ کا نام بھی دیکھا، جو اس میں موجود تھا۔ یہ کیا ہے؟ اور اسکے بعد کچھ دیر کیلئے ہم دُنیا میں آئے، اور گنہگار والدین سے جنم لیا؛ اور آپ جانتے ہیں، ہم دُنیا میں گھومتے پھرتے رہے۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ ٹیڑھی ناک والا یہودی، پولُس تھا، آپکو معلوم ہے، کہ۔کہ وہ جارہا تھا، پہلی بات یہ ہوئی، کسی نے کہا، "یہاں، یہاں، یہاں، یہاں، یہاں ہے!"

آپ کہتے ہیں، "اوہ، ابّا، باپ!"

174 اور ہم یہاں آنا شروع کردیتے ہیں، سمجھے۔ اُس نے ہمیں اپنی میراث کیلئے اُس میں پہلے سے مقرر کیا، اور یہ ہمارے لیے پہلے سے مقرر تھی۔ دیکھیں، ہم اس میراث کیلئے بنایِ عالم سے پیشتر مقرر کیے گئے تھے۔ سمجھے؟ اوہ! اُسکے اپنے نیک ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی سے کام کرتا ہے، تاکہ وہ ٹھیک، خُدا اور مُنجی بن جائے۔

جس پر تم نے ایمان بھی رکھا، جب تم نے کلام کی سچائی کو سُنا،...

175 اور سچائی کون ہے؟ یسُوع سچائی ہے، بلکہ انجیل کی سچائی ہے۔ انجیل کیا ہے؟ بس ایک ہی انجیل ہے۔ گلتیوں 1 میں، لکھاہے، "اگر کوئی فرشتہ بھی کسی دوسری انجیل کی منادی کرے، تو وہ ملعُون ہو۔" یہ انجیل ہے، آپکی

نجات کیلئے انجیل ہے؛ کوئی دوسری نہیں، کوئی دوسری نہیں ہے۔ ''آسمان کے۔کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا ہے جسکے وسیلے تم نجات پا سکتے ہو۔'' کس کے نام میں نجات ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں۔''-ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا!

...اور اُس پر... ایمان لانے کے، بعد تم پر مہر لگی...

176 اوہ، ''تمہارے ایمان لانے کے بعد!'' ہم اسے کیسے چھوڑ کر جا سکتے ہیں، بھائی؟ آئیں ہم اسے آج رات کیلئے چھوڑ دیں، آپ کیا کہتے ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا! میں-میں اسے-اسے چھوڑ کر آگے نہیں بڑھ سکتا۔ ہم اسے آج رات کیلئے یہیں چھوڑ دیں۔ کیونکہ میں یہاں ''مہر بند،'' لفظ کو نہیں چھوڑ سکتا کہ آپ اس میں کیسے آتے ہیں، سمجھے۔

177 پہلے سے مقرر ہونے کے وسیلے وارث ہیں۔ میں نے کچھ میراث حاصل کی ہے۔ کونسی میراث؟ کسی نے تو میرے لیے میراث چھوڑی تھی۔ دیکھیں، آپ کہتے ہیں، ''یسُوع نے آپکے لیے ایک میراث چھوڑی ہے۔'' مجھے معاف کرنا! یسُوع نے میرے لیے کبھی بھی کوئی میراث نہیں چھوڑی، یسُوع نے آپکے لیے کبھی کوئی میراث نہیں چھوڑی؛ وہ بس نیچے آیا اور آپکی میراث کی ادائیگی کی، اور آپکو آپکی میراث تک لے گیا۔ لیکن آپکا نام برّہ کی کتاب حیات میں بنایِ عالم سے پیشتر سے لکھا ہوا تھا۔ خُدا آپکو آپ کی میراث

عطا کرتا ہے۔ آپکی میراث پہلے سے موجود تھی۔ یسُوع بس آیا...یہاں ایک بات ہے، جسے وہ بہت زیادہ پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، "اور خُدا کہتا ہے، 'خیر، بہت سارے لوگ کھوئے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے ایک کو بھی بچایا نہیں جائے گا، تو بھی میں یسُوع کو بھیج دوں گا اور شاید کسی...کسی کو اُس پر ترس آجائے، اور جان جائے کہ میں نے کیا کیا ہے اور بچ جائے۔'" اوہ، رحم ہو! میں اپنے دفتر کو اس طرح نہیں چلاتا، چاہے میں اسے کبھی کبھی کتنا ہی خراب کیوں نہ چلاؤں۔ دیکھیں؟ میں-میں اس طرح نہیں چلانا چاہتا ہوں۔ تو خُدا کے بارے میں کیا خیال ہے؟

178 خُدا نے، اپنے علمِ سابق کے مطابق، ٹھیک دیکھ لیا تھا کون بچے گا اور کون نہیں بچے گا، اُس نے یسُوع کو اُنہیں بچانے کیلئے بھیجا جنکو اُس نے پہلے سے چُنا تھا۔ کیا پولُس نے، پانچویں آیت میں پیچھے یہ نہیں کہا، کہ "اُس نے ہمیں اُس میں بنایِ عالم سے پیشتر چُن لیا"؟ یہ آپکی میراث ہے۔ خُدا نے ہمیں چُنا، اور یسُوع کو قیمت چکانے کیلئے بھیجا۔ یہ کیا ہے؟ اُسکا اپنا خون بہانا، تاکہ ہمارے حساب میں کوئی گناہ نہ گِنا جائے۔ آپکو کچھ نہیں کرنا ہے۔ لیکن اگر آپ...

179 "کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد، اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اَور قربانی باقی نہیں رہی۔"

180 دیکھیں، اب یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ پھر سے اُٹھیں گے، اور کہیں گے، "بھائی برینہم، اس بارے میں کیا خیال ہے؟"

181 اب یہ بات یاد رکھیں، دیکھیں، "جس نے حق کی پہچان حاصل کرلی۔" اُنہوں نے کبھی حق کو قبول نہیں کیا، اُنہوں نے بس حق کا علم حاصل کیا ہے۔ سمجھے؟ اُنکے لیے یہ ناممکن ہے جنکے دل ایک بار روشن ہوگئے، اور اچھے کلام کا مزہ چکھ چکے، اور رُوحُ القُدس میں شرِیک ہو چکے۔ جیسے پیچھے رہنے والے وہ سرحدی ایماندار ہیں۔ اس بارے میں بہت سے لوگوں نے مجھے خطوط لکھے ہیں۔

182 یہ سرحدی ایماندار ہیں جو ٹھیک یہاں تک آتے ہیں، لیکن یشوع اور قالب وہاں تک گئے۔ کیوں؟ اب ہم پاک رُوح کو دعوت دینے لگے ہیں، وہ دیس ٹھیک یہاں موجود ہے۔ وہ واپس یہاں پر آگئے ہیں۔ یہاں اُوپر، اور کہتے ہیں یہ پاک رُوح ہے، اور وہ ٹھیک یہاں واپس آگئے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ یہی وہ جگہ ہے، اسی کا وعدہ کیا گیا تھا۔ "'خیر، اب وہ دس جاسوسوں کو بھیجتے ہیں، ہر ایک قبیلے میں سے ایک، تاکہ اُنکے سارے قبیلے جان سکیں کہ اُنکی میراث کیا ہے، وہ سب کہاں جائینگے، اور اُنکا مقام کیا ہوگا۔' اس لیے، میں کچھ جاسوسوں کو بھیج رہا ہوں۔"

183 وہ سب وہاں گئے، اور کہا، "اوہ، میرے خُدایا! نہیں۔ اس طرح تو ہم

سب، پوتر شور کرنے والے بن جائیں گے ! اوہ، اوہ، اوہ ! آہ ! میں-میں... ہم ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔" سمجھے؟

184 یشوع اور قالب نے کہا، "ہم دیکھیں گے وہ کیسا ہے۔" پس وہ وہاں گئے اور چاروں طرف دیکھا۔ میرے خُدایا، وہ وہاں پہنچے اور انگوروں کا ایک بڑا گچھا کاٹ لیا اور واپس آ گئے۔ کہا، "بھائی، وہ بڑا شاندار ہے، وہ بہت اچھا ہے ! یہاں، ان انگوروں میں سے کچھ لو یقیناً یہ بہت اچھے ہیں !"

185 اور وہ وہاں پہنچ گئے، "اوہ، یہ اچھی بات ہے، لیکن، اوہ، اُن بڑوں کو دیکھو... اوہ، ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ کیا اُن بڑی بڑی تنظیموں کے خلاف کھڑے ہو جائیں، وہ سب بہت بڑی چیزیں ہیں؟ اوہ، یہ بہت مشکل ہے، ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ نہیں، جناب ! کوئی مسئلہ نہیں کیا ہوتا ہے، ہم یہ نہیں کرینگے۔ نہیں، جناب۔" اور وہ کہنے لگے، "اوہ، آؤ واپس مصر میں مچھلی کی ہانڈیوں کی طرف واپس لوٹیں۔ چاہے ہمیں وہاں جیسے بھی رہنا پڑے۔ ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں، یہ راستہ سُکڑا ہے۔ ہم جانتے ہیں ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں، ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں۔"

186 بزرگ قالب نے کہا، "تم سب، خاموش ہو جاؤ !" یشوع نے کہا، "تم میں سے ہر ایک، اپنا مُنہ بند رکھے ! مجھے کچھ بولنے دو۔"

187 "اوہ، ہائے، ہائے، ہائے، ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں ! اوہ، ہم نہیں کرسکتے

ہیں۔ خیر، مجھے اپنی تاش کی پارٹی چھوڑنی پڑیگی، بھائی برینہم! مجھے اپنے بال بوڑھی عورتوں کی طرح لمبے کرنے پڑیں گے، بس مجھے نہیں معلوم میں کیا کروں۔ اچھا مجھے اپنے چھوٹے کپڑے چھوڑنے پڑیں گے، میں- میں-میں، میرے خُدایا، آپکو معلوم ہے، میں یہ نہیں کر سکتی ہوں۔ اور اگر میں ایسا کرتا ہوں، تو مجھے اپنے سگار چھوڑنے پڑیں گے!" آپ جان بوجھ کر بُری مثال بنے ہوئے ہیں۔ جی ہاں۔ "بس یہ مت کریں۔"

188 یشوع نے کہا، "اوہ، دیس اچھا ہے۔ ہلّلُویاہ! ہم اُسے لے سکتے ہیں۔" یہ کیا تھا؟ لوگ اُن بڑے فصیل دار شہروں کو دیکھ رہے تھے۔ لیکن یشوع اور قالب اُس وعدے کو دیکھ رہے تھے جو خُدا نے کیا تھا۔ کلام کے ساتھ قائم رہیں، کوئی مسئلہ نہیں آپ کیا ہیں۔ بس کلام کے ساتھ کھڑے رہیں!

189 کیونکہ پطرس نے کہا، "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، کیونکہ اسکا تم سے وعدہ کیا گیا ہے،" (کیا یہ موعودہ دیس ہے؟) "اور اسکا وعدہ تمہاری اولاد سے، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جنہیں خُداوند ہمارا خُدا بلائیگا۔"

190 اس سے آپکو چوٹ نہیں لگنی چاہیے، ختم کر رہا ہوں، برائے مہربانی ایسا مت کریں۔ سمجھے؟ آپ پِلگرم ہولینس اور ناضرین والے، آپ سیدھا یہاں تقدیس پر آتے ہیں، آپ ٹھیک یہاں اس مقام پر آ تو گئے جہاں آپ نے

انگوروں کو دیکھا، اور پھر دیکھ کر واپس چلے گئے۔ دیکھیں کیا ہوا؟ مسئلہ یہی ہے کہ تم نے کبھی بھی اُس سرزمین میں قدم نہیں رکھا ہے۔ مجھے کوئی بھی ناضرین یا پِلگرم ہولینس میں سے، یا اُن میں سے آج اس زمین پر ایک بھی دکھائیں، جو شفائیہ عبادات اور معجزات اور نشان ظاہر کررہا ہو۔ مجھے ایک دکھائیں۔ آپ مصر کیساتھ جڑ گئے ہیں، اور لہسن کی ہانڈیوں کے پاس واپس لوٹ گئے ہیں۔ آپ قادس برنیع پر رُک گئے ہیں۔ یہ درست ہے۔

191 غور کریں، میں آپکو آپکا مقام، عبرانیوں چھ باب میں دکھاتا ہوں۔ "کیونکہ اُنکے لیے ناممکن ہے جنکے دل ایک بار روشن ہوگئے،" آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کیا آپ اسے نہیں جانتے، اب آپ اسے جانتے ہیں۔ سمجھے؟ "اور اُس میں شریک ہوچکے، اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے۔"

192 دیکھیں، چکھ چکے ہیں۔ لوگ چرچ میں جاتے ہیں، اور وہاں بیٹھ کر کہتے ہیں، "آپکو معلوم ہے، وہ-وہ ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ یہ-یہ-یہ ٹھیک ہوسکتا ہے۔ یہ بالکل ویسا ہی ہو سکتا ہے، لیکن میں تجھے بتاتا ہوں، لڑکے، ایسا کرنے کے لیے بہت زیادہ ایمان درکار ہے۔"

193 "آسمانی نعمتوں کا مزہ چکھ چکے، اور عہد کے خون کو 'ناپاک چیز جانا،' جس سے تم پاک ہوئے تھے۔"

194 ایک مناد کی ماں، اُسے مناد بننے کیلئے بھیجتی ہے۔ اور وہ کہتا ہے، "میں

خُداوند کا خادم بننے کیلئے بلایا گیا ہوں۔"

195 " ٹھیک ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ مجھے تیرے لیے کپڑے دھونے کا کام کرنا پڑیگا، پیارے، تاکہ میں تجھے کسی سکول میں بھیجوں۔" ماں نے یہ سب سے بُری بات کی۔ یہ درست ہے۔ کیونکہ وہ اُس میں سے وہ سب کچھ نکال دیں گے جو خُدا نے اُس میں بھرا ہے۔ اب، آپ اس پر غور کریں۔

196 "کیونکہ ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، حق کی پہچان ہو جانے کے بعد ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، ،پہچان کے بعد۔ دیکھیں یہ بات کلام میں موجود ہے اور آپ جانتے ہیں بائبل کہتی ہے وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اسے دیکھیں، یہ حق کی پہچان ہے۔ اسے دیکھنے کے لیے، ہم مُنہ پھیر لیتے ہیں، اور عہد کے خون کو ناچیز..."

197 ایک آدمی کہتا ہے، "اوہ، جی ہاں، میں خُدا پر۔پر ایمان رکھتا ہوں۔" ٹھیک ہے، یہ آپکا پہلا قدم ہے۔

198 "یقیناً، میں تقدیس پر ایمان رکھتا ہوں۔" ٹھیک ہے، آپ ٹھیک سرحد پر ہیں، آپ ٹھیک پاک رُوح پانے کیلئے تیار ہیں۔ لیکن اگر آپ اُدھر دیکھ کر کہتے ہیں، "میں۔میں۔میں اس بارے میں نہیں جانتا۔ کیا مجھے اس طرح کرنا پڑیگا... نہیں۔ مجھے نہیں معلوم۔ کیا آپ جانتے ہیں لوگ ایسے لوگوں کو کیا کہتے

ہیں؟ اوہ-ہو، مجھے نہیں معلوم آیا میں یہ کر سکتا ہوں یا نہیں۔ نہیں، میں بس ایمان رکھونگا اور آگے بڑھونگا اور...؟..." سمجھے؟ سمجھے؟

199 اور آپ جانتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے؟ وہ فرماتا ہے، "ایسے لوگوں کیلئے اُس میں شریک ہونا ناممکن ہے۔" اُنھوں نے اپنے فضل کے دن کو گناہوں میں ضائع کر دیا۔ بائبل یوں فرماتی ہے۔ میں جانتا ہوں یہ سخت ہے، لیکن بائبل نے یہ کہا ہے، "آسمانی بخششوں کا مزہ چکھ چکے ہیں، اور عہد کے خون کو ناچیز جانتے ہیں جسکے وسیلے..."

200 وہ کہتے ہیں، "میں تقدیس پر ایمان رکھتا ہوں، ایک اچھے، پاک، صاف ستھرے جیون پر۔"

201 یقیناً، لیکن آپ، جب آپ نے پاک رُوح کا بپتسمہ دیکھا، اور بپتسمہ کے بعد بائبل کی باقی باتیں بھی دیکھیں، تو پھر آپ نے کیا کیا؟ اور آپ نے عہد کے خون کو جس سے آپ کو پاک کیا گیا تھا، ایک، "ناپاک چیز جانا۔" اے انسان، دُنیا میں کون تجھے یہاں تک لایا؟ کیا...؟...تجھے ایک گھٹیا گنہگار بننے سے کس نے بچایا؟ کون سی چیز تھی جس نے تیری زندگی سے گناہ، سگریٹ نوشی، شراب نوشی، عورتوں اور باقی چیزوں کو نکال دیا، جو تیری زندگی میں نہیں ہونی چاہئیں تھی؟ کس نے یہ کیا؟ عہد کے خون نے! پھر تم اتنا قریب آگئے کہ دوسری سرزمین کے انگوروں کا ذائقہ چکھ سکو، اور تم انجیل سے شرما گئے، اور

اپنی تنظیم سے ڈر گئے ! اے خُدا رحم کر! جی ہاں، جناب۔ ”عہد کے خون کو ایک ’ناپاک چیز جانا،‘ اور فضل کے کاموں کو بے عزت کیا۔ ایسے آدمی کیلئے ناممکن ہے کہ اُس دیس میں کبھی داخل ہو سکے۔“

202 کیا ہوا؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ دیکھیں، میں ایک ٹائپولوجسٹ ہوں، اور ہر شخص جو بائبل کو جانتا ہے وہ ایک ٹائپولوجسٹ ہے۔ کیا اُن آدمیوں میں سے کوئی موعودہ دیس میں گیا؟ اُن میں سے ایک بھی نہیں۔ یہ کس نے کیا، اور وہاں کون گئے؟ وہی جو پہلے گئے، اور پھر واپس آئے اور کہا، ”ہم اُسے لے سکتے ہیں، ہم پاک رُوح پا سکتے ہیں کیونکہ خُدا نے یہ کہا ہے! پطرس نے پینتیکوست کے دن کہا، اگر میں ’توبہ کرو اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لوں،‘ تو مجھے رُوحُ القُدس ملنا چاہیے، کیونکہ مجھ سے اسکا وعدہ کیا گیا ہے۔ میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ میرا ہے، یہ وعدہ میرے لیے ہے۔“ کیا آپ سمجھے؟ ”اب یہ وعدہ میرے لیے ہے۔ میں اسے قبول کرتا ہوں، یہ میرا ہے۔ یقیناً یہ ہے۔“ اوریہی وہ لوگ تھے۔

203 ”اوہ،“ آپ کہتے ہیں، ”لیکن، یہ قیامت میں وہاں نہیں ہونگے، بھائی برینہم!“ ”یہ وہاں نہیں ہونگے۔“ ”اوہ، یہ نہیں ہونگے؟“ نہیں، جناب۔ یسُوع نے کہا ہے۔

204 اُنہوں نے کہا، ”اور تُو اپنے آپکو ویسا عظیم بنا رہا ہے جیسا موسیٰ تھا، اور

تُو کہہ رہا ہے تُو تھا، تُو نے 'ابرہام کو دیکھا ہے۔'" اور اُس نے کہا، "اور-اور-اور-اور ابرہام مرگیا ! دیکھ، تُو تو-تُو تو ابھی پچاس سال کا بھی نہیں ہوا ہے، اور تُو کہتا ہے تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟"

205 اُس نے کہا، "اس سے پہلے ابرہام تھا، میں ہُوں۔" اوہ، میرے خُدایا ! دیکھ، "میں ہُوں،" سدا رہنے والا، ابدی خُدا۔ گزرا ہوا کل نہیں، نہ آنے والا کل، "میں ہُوں۔" سمجھے؟ ہمیشہ موجود رہنے والا خُدا، ایلوہیم، "میں ہُوں۔" پھر اُنہوں نے پتھر اُٹھائے...وہ اُسے مارنے لگے تھے۔

206 وہ کہتے ہیں، "دیکھیں، ہمارے باپ دادا نے چالیس سال بیابان میں من کھایا۔ خُدا نے آسمان سے روٹی برسائی اور اُنہیں سیر کیا۔ وہ چرچ جاتے تھے اور وہ چالیس سال تک اچھے چرچ ممبر بنے رہے۔ میری بوڑھی ماں نے اسی چرچ میں وفات پائی،" اور باقی سب بھی اسی میں رہے۔ "میرے والدین نے چالیس سال بیابان میں من کھایا۔"

207 اور یسُوع نے کہا، "وہ سب کے سب مرگئے۔" مرنے کا مطلب ہے "ابدی جدائی۔" "وہ سب مرگئے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، زندگی کی روٹی میں ہوں جو آسمان سے خُدا کی طرف سے اتری ہے۔ اور جو شخص اس پاک رُوح کی روٹی کو لیتا ہے، اُسکے پاس ابدی زندگی ہے اور وہ مر نہیں سکتا۔ اور میں اُسے پھر آخری دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔" اوہ، بھائی، کیا وہ شاندار نہیں ہے؟

کیا وہ شاندار، شاندار، شاندار نہیں ہے؟
کیا یسُوع ہمارا خُداوند شاندار نہیں ہے؟
آنکھوں نے دیکھ لیا ہے، کانوں نے سن لیا ہے، جو خُدا
کے کلام میں درج ہے؛
کیا یسُوع ہمارا خُداوند شاندار نہیں ہے؟

208 کیا یہ بات درست ہے؟ ہم اُسکی پرکھنے والی رُوح کو اپنے درمیان کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم اُسے عجیب کام اور نشان اور معجزات کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہم نے اُسے سُنا ہے یہ کلام میں لکھا ہے، آپ دیکھیں اس بات کی تصدیق ہوچکی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا !

آنکھوں نے دیکھ لیا ہے، کانوں نے سن لیا ہے، جو خُدا
کے کلام میں درج ہے؛
کیا میرا خُداوند یسُوع شاندار نہیں ہے؟

209 دو یا تین منٹ بعد یہاں پانی کے بپتسمہ کی خدمت انجام دی جائے گی۔ اور اب جو لوگ بپتسمہ لینے والے ہیں، خواتین اس طرف آجائیں، اور آدمی اس طرف آجائیں۔ اور اب آدمی اُس طرف، میری بائیں طرف آجائیں۔ اور خواتین اس طرف۔ اور بہنیں وہاں لباس پہن کر تیار ہوجائیں۔ اور اگر کوئی عورت یا کوئی مرد آج صُبح قائل ہوگیا ہے، کہ وہ خُدا کے کلام پر ایمان رکھتا

ہے، اور یہ ایمان رکھتا ہے کہ خُدا اپنا وعدہ پورا کرتا ہے، اور اگر کوئی شخص اپنے سارے گناہوں سے توبہ کرلے...دیکھیں، ابھی تک لہو نے کچھ نہیں کیا ہے۔ نہیں، یہ تو صرف آپکا ایمان خُدا پر ہے۔ اور خُدا کی بلاہٹ، بس، "پھو، پھو، پھو!" آپکو بلا رہی ہے، اب وہ یہی کررہا ہے، "پھو، پھو!"

"میں نے کبھی بپتسمہ نہیں لیا۔"

"پھو، پھو!"

"اچھا، ٹھیک ہے، کاش میں شروع کرسکوں اور کچھ مختلف کرسکوں۔"

"پھو!" دیکھیں، یہی وہ بات ہے، جب آپ شروع کرتے ہیں، اور-اور فرق کرتے ہیں اسکے بعد آپ آغاز کرتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ گھومیں، اور شروع کریں، دیکھیں۔

آپ کہتے ہیں، "اچھا، میں-میں-میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا۔"

210 خیر، پیارے بھائی، میں چاہتا ہوں آپ مجھے ایک بھی حوالہ دکھائیں جہاں کسی آدمی نے...میں نے پوری دُنیا میں، بشپوں اور باقیوں کے سامنے اکتیس سال خدمت کی ہے، اور مجھے کوئی ایک شخص، یا کوئی ایک آدمی دکھائیں جسے یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کسی اور طریقے سے بپتسمہ دیا گیا ہو۔ اور اگر کسی نے یسُوع نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا، تو اُسے دوبارہ اسی نام میں بپتسمہ دیا

گیا۔

211 خُدا کا صرف ایک نام تھا، اور وہ نام یسُوع ہے۔ وہ اُسکا بیٹا تھا، اور اُس نے اپنے بیٹے کا نام لیا۔ خُدا ! اب، یسُوع، بدن ایک انسان تھا۔ ہم یہ جانتے ہیں۔وہ خُدا کا بیٹا تھا جس پر سایہ کیا گیا تھا۔ اب ہم وحدانیت والے نمونے پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، وہ لوگ کہتے ہیں خُدا آپ کی اُنگلی کی طرح ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تین خصو-...خُدا کی تین خصوصیات ہیں۔ خُدا کی تین خصوصیات ہیں، جن میں خُدا ظاہر ہوا۔ لیکن خُدا ایک ہے۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔ ہم ایسا ایمان نہیں رکھتے...ہم ایک پر-ایک پر ایمان رکھتے ہیں...میں اس کی مثال دیتا ہوں، خُدا نے تین دفاتر میں رہ کر کام کیا۔ ایک بار زمین پر اُسکا ایک آفس تھا۔

212 اب، آپ خواتین اس طرف جائیں، اور آپ آدمی اُس طرف جائیں، اور تیار ہوجائیں۔ اور اب یہ بپتسمے کی عبادت کیلئے تیاری کررہے ہیں۔

213 اب، دیکھیں، خُدا کے تین دفاتر تھے۔ اُن میں سے ایک باپ تھا، یا اُسے باپ کا زمانہ کہا جاتا ہے؛ اور دوسرے کو بیٹا کہا جاتا ہے؛ اور تیسرے والے کو رُوحُ القُدس کہا جاتا ہے۔ اب، آج باپ کس-کس دور میں کام کررہا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''رُوحُ القُدس کے۔ ''-ایڈیٹر۔] رُوحُ القُدس۔ گزرے دنوں میں وہ کیا تھا؟ [''یسُوع۔ ''] یسُوع۔ اور اُس سے پہلے کے دنوں میں

وہ کیا تھا؟["باپ۔"] لیکن وہ صرف ایک خُدا ہے! کیا یہ درست ہے؟ وہ باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس ہے، یہ تین ہیں، یہ ایک خُدا کے تین دفاتر ہیں۔ لیکن خُدا ایک ہے!

214 اب دیکھیں، باپ کوئی نام نہیں ہے، کیا یہ درست ہے؟ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ اب میں آپکو متی 19:28 دکھانا چاہتا ہوں، جہاں یسُوع نے کہا، "جاؤ، اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنہیں نام میں بپتسمہ دو،" (این-اے-ایم-ای) "باپ کے نام میں..."

215 اب میں دیکھنا چاہتا ہوں آپ کلام کو کتنا جانتے ہیں۔ جب میں ترتیب سے ہٹوں تو مجھے بتائیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا، "تم ساری دُنیا میں جاؤ، اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے،" کیا یہ سب ٹھیک ہے؟ "نئی نئی زبانیں بولیں گے، اور سانپوں کو اُٹھالیں گے۔" اب میں آپکے لیے، متی کا حوالہ پڑھتا ہوں...

216 اب سُنیں۔ میں کسی بھی مورخ سے پوچھتا ہوں۔ اب یہ بات ٹیپ ہورہی ہے، اورپوری دُنیامیں جائیگی۔ میں ہر ایک تاریخ دان سے پوچھتا ہوں وہ میرے پاس آئے اور کلام کی کوئی عبارت لائے، کوئی بھی عبارت...یا کوئی

بھی حوالہ لائے، یا کلام کی کوئی بات لائے یا کوئی تاریخ لائے، یا ہسٹری کا کوئی حوالہ لائے جہاں کسی پروٹسٹنٹ نے ثابت کیا ہو، کہ کہیں کسی کو "باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو" جب تک کیتھولک کلیسیا نے اسے نائسین کونسل میں منظور نہیں کیا تھا۔ اب یہ بات ٹیپ ہو رہی ہے، اور پوری دُنیا میں جائیگی، اور اُنہوں نے اسکا ترجمہ سینتیس مختلف زبانوں میں کیا ہے۔ سُمندر پار آنے کا کرایہ میں دوں گا۔ ٹھیک ہے۔ "باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس میں بپتسمہ" ایک غلطی ہے، یہ کیتھولک کا ایک جھوٹا عقیدہ ہے، اور یہ مسیحی بپتسمہ نہیں ہے۔ سچ ہے! لوتھر اسے کیتھولک چرچ کے، کیٹکیزم سے لایا، ویسلی نے اسے اپنا لیا اور جاری رکھا۔ لیکن یہ خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کا زمانہ ہے، اور اس زمانے میں بنایِ عالم سے چھپے ہوئے بھید آشکارا کردئیے گئے ہیں۔ یہی وہ گھڑی ہے، یقیناً۔

217 یاد رکھیں، پوری بائبل میں کسی ایک شخص کا بھی "باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس" کے نام میں بپتسمہ نہیں ہوا ہے۔ آخری شاگرد کی موت کے بعد تین سو سال تک، کسی شخص کا بھی "باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس" کے نام میں بپتسمہ نہیں ہوا تھا۔ انکے پاس...میں نے پری ناسین فادرز، اور دی ناسین کونسل دونوں پڑھی ہیں، اور وہاں سے انہوں نے اسے منظم کیا ہے جسے یہ "کرسچن عالمگیر کلیسیا کہتے ہیں" اور اس ایک تنظیم میں سب لوگوں کو زبردستی

شامل ہونے کیلئے مجبور کیا گیا، جسے کیتھولک کلیسیا کہا جاتا ہے۔ کیتھولک لفظ کا مطلب ہے ”عالمگیر،“ ایک عالمگیر کرسچن چرچ، جو پوری دُنیا میں، ایک عالمگیر کلیسیا ہے۔ اور اس مسیحیت کو، انہوں نے لوگوں پر تھوپ دیا۔ انہوں نے اسے اپنا لیا، اور وینس دیوی کو ہٹا کر وہاں مریم کو رکھ دیا۔ انہوں نے پولُس کو...بلکہ مُشتری کو ہٹادیا، اور پولُس کو وہاں لگا دیا۔ اور ابھی تک بت پرست ہیں! ٹھیک ہے۔ کیتھولک چرچ وہاں سے نکلا، اور پانچ سو سال بعد...

218 انکے پاس ایک فلم ہے، جو لوئی ویل میں اب بھی چل رہی ہے، بن حُر۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا انکے پاس دس احکام بھی تھی۔ میری خواہش ہے، اگر وہ کرسکتے ہیں، تو کاش وہ کبھی تاریکی کے پندرہ سو سالوں پر بھی فلم بنائیں۔ میری تمنا ہے وہ اس پر کام کریں۔ یہ غیر قوم کا پندرہ سو سال کا ظلم وستم ہے، جب اُنہوں نے لوگوں سے زبردستی کی اور اُنہیں قتل کیا، اُنہیں موت کے گھاٹ اتار دیا، اور اُنہیں لٹکا دیا۔ اُنکے دونوں ہاتھ الگ الگ بیلوں سے باندھ دیئے، اور کہا یا تو صلیب کو چومو یا انہیں ایک کو ایک طرف سے اور دوسرے کو دوسری طرف چلا دیتے ہیں۔ میں نے سوئٹزر لینڈ میں، اپنا ہاتھ اُن جگہوں پر رکھا ہے، جن ستونوں کے پیچھے اُنکی زبانیں کاٹی گئی تھیں اور اُنہیں جادوگر اور باقی سب کچھ کہا گیا تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ ٹھیک ہے!

219 اور آج پھر وہی رُوح موجود ہے۔یہ بس قانون ہے جو اسے روکے ہوئے ہے۔ جب تک اسے آزادی نہیں ملتی انتظار کریں۔ بائبل نے ایسا کہا ہے۔ تھوڑا سا انتظار کریں جب تک وہ اپنا رنگ نہیں دکھاتا، یہ ایک موقع دیا گیا ہے۔ آپ جلد ہی اسکے لیے ووٹ دینگے، اور مجھے یہ معلوم ہے۔ سمجھے؟ یہ ہوگا، یہ وقت آئیگا۔ اسے روکنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اسے آنا ہی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسے آنا ہی ہے، اور یہ آرہا ہے۔ پس جب یہ ہوگا، تو آپ اس پر غور کرنا۔ لیکن، بھائی، آپکو اس بات کو جاننا چاہیے، اور میں جانتا ہوں میں کس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ہلّلُویاہ! اور ٹھیک آگے بڑھ رہا ہوں۔ دیکھیں۔ یہ بات ہے۔

220 ایک وقت تھا جب-جب میں نے مصنف، یعنی لمز-...لمزا -لمزا بائبل کے مصنف کو بتایا تھا، جب اُس نے خُدا کے قدیم نشان کو دیکھا تھا اور اُس پر غور کیا تھا، تو اُس میں بالکل ٹھیک، تین نقطے تھے، اور میں نے کہا، "یہ کیا ہیں؟"

اُس نے کہا، "یہ خُدا کی تین صفات ہیں۔"

میں نے کہا، "جیسے باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس ہیں؟"

اُس نے میری طرف دیکھا۔ اُس نے کہا، "کیا تم اس پر ایمان رکھتے ہو؟"

میں نے کہا، "جی ہاں، جناب۔"

221 اُس نے کہا، "میں نے گزشتہ رات دلوں کو پرکھنا دیکھا تھا، اور میرا خیال ہے آپ خُدا کے ایک نبی ہیں۔" کہا، "خُدا آپکے دل کو برکت دے۔" مجھے گلے سے لگا لیا، اور کہا، "اب میں جانتا ہوں یہی بات ہے۔" اُس نے کہا، "یہ امریکی لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں۔" کہا، "یہ لوگ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔" کہا، "یہ لوگ ایک مشرقی کتاب لیکر اُسے ایک مغربی کتاب بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ لوگ اپنی بائبل کو بھی نہیں جانتے ہیں۔" اُس نے کہا، "اُس نے کہا آسمان کے نیچے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، کوئی دوسرا نام نہیں ہے، کیونکہ ہمیشہ ہر کسی کا یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ ہوا ہے۔ اور ایک خُدا میں تین اقنوم جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔" اور یہ بھائی لمزا ہیں، ڈاکٹر لمزا، یعنی لمزا بائبل کے مترجم، جو آئزن ہاور اور دنیا کے تمام عظیم سفارت کاروں اور باقی سب لوگوں کے باکمال دوست ہیں، مجھے اپنے گلے سے لگا لیا، اور کہا، "کسی دن یہ لوگ آپکو اس بات کی وجہ سے گولی ماردیں گے۔ لیکن،" کہا، "یاد رکھنا، وہ سب لوگ بھی اسی وجہ سے مارے گئے تھے۔"

222 میں جیل میں بزرگ پطرس کی طرح بننا پسند کرونگا۔ وہاں ایک چھوٹا لڑکا تھا اور وہ کافی پریشان تھا۔ اور اُس نے کہا، "اوہ، یہ کیا معاملہ ہے؟"

کہا، "کیا آپکو معلوم ہے آپکو سزائے موت ہونے والی ہے؟"

پطرس نے کہا، ''ہاں۔''

اُس نے کہا، ''خیر، آج آپکا قتل طے ہو چکا ہے۔''

اُس نے کہا، ''ہاں۔''

اُس نے کہا، ''خیر، وہ لوگ-وہ لوگ...کیا آپ خوفزدہ نہیں ہیں؟''

اُس نے کہا، ''نہیں۔''

اُس نے کہا، ''لگتا ہے آپ اُن میں سے ایک ہیں جو مسیحی کہلاتے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''ہاں۔''

کہا، ''کیا ہوا تھا؟''

223 اور اُس نے اُسے بتایا، اور وہ بیٹھ گیا اور اُس نے اُسے ساری کہانی سنائی۔ اور جیسے ہی وہ آگے بڑھا، اور نیچے آیا، تو اُس نے کہا، ''دیکھ میں آج کے دن آزاد ہو سکتا تھا۔ اگر میں جا کر اُنکی تنظیموں کے ساتھ جڑ جاتا میں زندہ رہ سکتا تھا، سمجھے۔ میں آزاد ہو سکتا تھا۔ لیکن میں شہر کے پھاٹک کی طرف چل پڑا، اور ایک کو اپنی طرف آتے دیکھا، میں جانتا تھا وہ کون تھا۔ میں نے کہا، 'خُداوند، آپ کہاں جا رہے ہیں؟' اُس نے کہا، 'میں دوبارہ مصلوب ہونے جا رہا ہوں۔'' کہا، ''میں ٹھیک واپس آ رہا ہوں۔''

224 بس پھر اُنہوں نے کہا، "شمعون پطرس کس کا نام ہے؟"

کہا، "میں یہاں ہوں!"

کہا، "ہم آپکے لیے تیار کھڑے ہیں۔"

کہا، "میں تمہارا انتظار کر رہا تھا۔" اور وہ باہر نکلا۔

225 اُس لڑکے نے پطرس کے کندھے کو چھوا، اور کہا، "شمعون، ایک منٹ ٹھہریں؛ میں بھی اُس خُدا کو قبول کرتا ہوں! اور اب مجھے کوئی ڈر نہیں ہے؛ چاہے اس سے اگلا نمبر میرا ہو۔" یہ ٹھیک بات ہے۔ ہللّلُویاہ!

رکھتی...یہ خون سے ٹپک رہی ہے، ہاں، یہ خون سے ٹپک
رہی ہے،
یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون سے ٹپک رہی ہے،
یہ سچائی کے لیے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،
یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔

اس رُوحُ القُدس کے منصوبے کے لیے مرنے والا پہلا
شخص،
یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، اور وہ ایک آدمی کی طرح مرگیا؛
پھر خُداوند یسُوع آیا، لوگوں نے اُسے مصلوب کردیا،

اُس نے منادی کی کہ پاک رُوح لوگوں کو گناہ سے بچائے
گا۔

پھر پطرس اور پولُس، اور یوحنا عارف آگیا،
اُنھوں نے اپنی جانیں قربان کردیں تاکہ یہ انجیل چمکے؛
اُنھوں نے پرانے نبیوں کے ساتھ، اپنا خون ملا دیا،
تاکہ خُدا کا سچا کلام ایمانداری سے بیان کیا جائے۔

قربان گاہ کے نیچے رُوحیں، پکار رہی ہیں، "کب تک؟"
خُداوند اُن لوگوں کو سزا دے جنھوں نے غلط کیا ہے؛
(سُنیں!)
لیکن ابھی مزید اور لوگ ہیں جو اپنی جانیں قربان کریں
گے
کیونکہ یہ پاک رُوح کی انجیل ہے اور اس کا سرخ سیلاب
ہے۔

یہ خون سے ٹپک رہی ہے، جی ہاں، یہ خون سے ٹپک رہی
ہے،
یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون سے...ٹپک رہی ہے،
یہ سچائی کے لیے مرنے والے شاگردوں کا خون ہے،

یہ رُوحُ القُدس کی انجیل خون سے ٹپک رہی ہے۔

226 بس جانے سے پہلے ہم ایک حوالہ پڑھتے ہیں:

...اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا...کہ اے مردو اور بھائیو، ہم کیا کریں، کہ ہم نجات پائیں؟

...پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس اِنعام میں پاوگے۔

اِس لیے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں کیلئے بھی ہے، جِنکو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔

227 خُداوند اب برکت دے۔ اب ہم راستے سے ہٹ جاتے ہیں، تاکہ آپ بپتسمے ہوتے ہوئے دیکھ سکیں جیسا کہ ہم...؟...

60-0522M پالک 3#

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org